SAT.20.June.2026
VOLUME:22 NO:145
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 20/ جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 145
4/محرم الحرام 1448ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات :4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

KJ
کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ٹیلیگرام کو دہلی ہائی کورٹ نے جھٹکا دیا

عارضی پابندی ہٹانے سے انکار، حکومت کو اس کا اختیار ہے

نئی دہلی: (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے ٹیلیگرام سے متعلق اپنا اہم فیصلہ سنایا جو کہ اس ادارہ کے حق میں نہیں گیا۔ ہائی کورٹ نے ہندوستانی حکومت کے اس فیصلہ کو برقرار رکھا ہے، جس کے تحت ری-نیٹ امتحان کے پیش نظر ٹیلیگرام پر عارضی پابندی عائد کی گئی ہے۔ ہندوستان میں ری-نیٹ کا امتحان 21 جون کو منعقد ہوگا اور ہائی کورٹ کا کہنا ہے کہ حکومت کے پاس کسی ایپ پر پابندی لگانے کا اختیار موجود ہے۔ ٹیلیگرام پر عارضی پابندی معاملہ میں فیصلہ سناتے ہوئے ہائی کورٹ نے کہا کہ تمام قانونی کارروائیوں کی مکمل طور پر پیروی کی گئی ہے۔ حکم کی ہنگامی نوعیت اور اس کے لیے پیش کی گئی وجوہات کافی ہیں۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ حکم کی اطلاع نہ دیے جانے کا استدلال قابل قبول نہیں ہے۔ ہائی کورٹ کے مطابق ''ہم نے پایا ہے کہ مرکزی حکومت نے دستیاب مواد پر باقاعدہ اور مناسب غور کیا تھا۔'' اس طرح عدالت نے ٹیلیگرام ایپ پر عائد 5 روزہ پابندی کو برقرار رکھا ہے۔ ٹیلیگرام سے متعلق جاری تنازعہ کے درمیان مرکزی حکومت نے ایک سنسنی خیز دعویٰ بھی کیا ہے۔ حکومت نے عدالت میں کہا کہ ٹیلیگرام دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے سب سے آسان اور سہولت آمیز پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ یعنی ٹیلیگرام کا معاملہ پیپر لیک سے آگے بڑھ کر دہشت گردانہ سرگرمی تک بڑھ گیا ہے۔ جہاں تک پرچہ لیک کا سوال ہے، ٹیلیگرام پر قبل میں کئی مرتبہ اس طرح کے الزامات لگ چکے ہیں۔ پرچہ لیک ہونے اور جعلی پرچوں کی گردش کے الزامات کی وجہ سے ٹیلیگرام اکثر سرخیوں میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ متعدد رپورٹس میں یہ دعویٰ بھی کیا جا چکا ہے کہ دھوکے باز عناصر اور سائبر فراڈ انجام دینے والے افراد بھی اس پلیٹ فارم کا بڑے پیمانے پر استعمال کرتے ہیں۔ بہرحال، سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ ٹیلیگرام کے نمائندوں کو طلب کیا گیا تھا اور ان کا مؤقف سنا گیا تھا۔ ان کے دلائل اور ان پر کی گئی جانچ کے نتائج ریکارڈ میں درج ہیں۔ حکومت کی جانب سے یہ بھی بتایا گیا کہ اس معاملے کی سماعت ایک کمیٹی نے کی تھی، جس کی سربراہی کابینہ سکریٹری نے کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹیلیگرام پلیٹ فارم پر ایسی متعدد خصوصیات موجود ہیں جن کی وجہ سے اسے عارضی پابندی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ٹیلیگرام کے ایک گروپ میں 2 لاکھ تک اراکین شامل کیے جا سکتے ہیں۔ ایپ پر بڑی تجم کی فائلیں محفوظ کی جا سکتی ہیں۔ یہاں موبائل نمبر کے بغیر بھی اکاؤنٹ بنایا جا سکتا ہے۔ دراصل رازداری کے معاملے میں ٹیلیگرام دیگر ایپس کے مقابلے کافی حد تک مختلف اور آگے سمجھا جاتا ہے۔

زیورات بنانے کا بہترین موقع

سونا 3000 روپے اور چاندی 8000 روپے سستا

نئی دہلی: سونے اور چاندی کی قیمتوں میں ایک بار پھر بڑی گراوٹ دیکھنے کو مل رہی ہے۔ یہ دونوں ہی قیمتی دھاتیں گزشتہ 2 دنوں میں منھ کے بل نیچے گرتی ہوئی دکھائی دی ہیں۔ یعنی زیورات بنانے والوں کے لیے یہ بہترین موقع ہے۔ ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر جمعہ کو کاروبار کے آغاز کے ساتھ ہی چاندی کی فیوچر قیمت میں دوبارہ بڑی کمی آ گئی۔ محض 2 دنوں میں یہ قیمتی دھات 22 ہزار روپے سستی ہو گئی ہے۔ دوسری جانب سونا بھی خاصہ سستا ہوا ہے اور 24 قیراط سونے کی 10 گرام قیمت گھٹ کر 1.46 لاکھ روپے تک آ گئی ہے۔ ایم سی ایکس پر چاندی کی قیمت میں آنے والی گراوٹ پر نظر ڈالیں تو 3 جولائی ایکسپائری والی چاندی کی قیمت گزشتہ کاروباری دن گر کر 2 لاکھ 37 ہزار 572 روپے فی کلوگرام پر بند ہوئی تھی، جبکہ جمعہ کو کاروبار کے آغاز کے ساتھ ہی یہ پھسل کر 2 لاکھ 29 ہزار 561 روپے فی کلوگرام پر آ گئی۔ اس طرح ایک ہی جھٹکے میں ایک کلو چاندی 8,011 روپے سستی ہو گئی۔ گزشتہ کاروباری دن جمعرات کو بھی چاندی کی فیوچر قیمت میں بڑی گراوٹ دیکھی گئی تھی اور کاروبار کے اختتام تک یہ مسلسل نیچے آتی رہی تھی۔ اگر 2 دن کی مجموعی گراوٹ کا جائزہ لیا جائے تو بدھ کے روز چاندی 2 لاکھ 51 ہزار 807 روپے فی کلوگرام پر بند ہوئی تھی، جو جمعرات کو 2 لاکھ 37 ہزار 572 روپے اور جمعہ کو 2 لاکھ 29 ہزار 561 روپے فی کلوگرام تک آ گئی۔ اس طرح 2 دنوں میں چاندی 22 ہزار 246 روپے فی کلوگرام سستی ہو چکی ہے۔ چاندی کے بعد اگر سونے کی فیوچر قیمت کی بات کریں تو وہ بھی چاندی کے نقش قدم پر چلتی ہوئی مسلسل کمزور ہوتی نظر آ رہی ہے۔ 5 اگست ایکسپائری والے 24 قیراط سونے کی 10 گرام قیمت کاروبار کے آغاز کے ساتھ ہی گر کر 1 لاکھ 46 ہزار 252 روپے پر آ گئی، جبکہ گزشتہ کاروباری دن یہ 1 لاکھ 49 ہزار 309 روپے فی 10 گرام پر بند ہوئی تھی۔ یعنی سونا اچانک 3,057 روپے سستا ہو گیا۔

رام مندر کے بعد اب متھرا کے کرشن مندر میں بھی چندے کی

مبینہ چوری پر تنازع، مہاراج نے سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا

متھرا: (ایجنسیز) ایودھیا کے رام مندر میں چندے کی مبینہ چوری اور مالی بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد اب متھرا کے شری کرشن جنم استھان مندر میں بھی چندے اور نذرانوں کے حساب کتاب کو لے کر نیا تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ شری کرشن جنم بھومی مقدمے کے فریق اور ہندو رہنما ** دینیش فلاہاری مہاراج ** نے ** یوگی آدتیہ ناتھ ** کو اپنے خون سے خط لکھ کر معاملے کی سی بی آئی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ فلاہاری مہاراج کا الزام ہے کہ شری کرشن جنم استھان مندر میں برسوں سے چاندی اور دیگر قیمتی اشیاء کی چوری ہو رہی ہے۔ ان کے مطابق جب مندر کی دان پیٹیاں کھولی جاتی ہیں تو مبینہ طور پر سی سی ٹی وی کیمرے بند کر دیے جاتے ہیں اور چندے میں آنے والی نقد رقم، سونا، چاندی اور دیگر قیمتی اشیاء کا مکمل اور شفاف حساب نہیں رکھا جاتا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ سی بی آئی تحقیقات کرائی جائیں۔ فلاہاری مہاراج نے خبردار کیا کہ اگر جانچ نہیں کرائی گئی تو وہ اس معاملے میں عدالت سے رجوع کریں گے۔ دوسری جانب متھرا ضلع انتظامیہ نے سوشل میڈیا اور بعض ذرائع ابلاغ میں گردش کرنے والے چندہ گھوٹالے کے دعوؤں کو مسترد کر دیا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مندر میں موصول ہونے والے چندے کی گنتی سی سی ٹی وی نگرانی میں کی جاتی ہے اور پوری کارروائی کی ویڈیو ریکارڈنگ محفوظ رکھی جاتی ہے۔ حکام نے عوام سے غیر مصدقہ اور گمراہ کن معلومات پھیلانے سے گریز کرنے کی اپیل بھی کی ہے۔ واضح رہے کہ ایودھیا کے رام مندر میں چندے سے متعلق تنازع کے بعد اب متھرا کے شری کرشن جنم استھان مندر کا یہ معاملہ بھی سیاسی اور مذہبی حلقوں میں موضوعِ بحث بن گیا ہے۔ تاہم اب تک ان الزامات کی سرکاری سطح پر تصدیق نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی کسی تفتیشی ایجنسی نے ان دعوؤں کی توثیق کی ہے۔

رام مندر کے بعد 'یوگ نرسمہا سوامی مندر' میں عطیات کی چوری کا الزام، پجاری سمیت 6 لوگوں پر ہوئی کارروائی

بنگلورو: لوگ مندر میں عقیدت کے ساتھ نذرانے اور عطیات پیش کرتے ہیں، لیکن جب اسی چندہ پیٹی سے چوری کی خبر سامنے آئے تو سوالات اٹھنا فطری بات ہے۔ رام مندر میں عطیات کی چوری کا معاملہ ابھی سرخیوں میں ہے، اور اب کرناٹک کے میلوکوٹے واقع 'یوگ نرسمہا سوامی مندر' میں ایسا ہی ایک معاملہ سامنے آیا ہے۔ عطیہ چوری کی بات کا پتہ چلتے ہی انتظامیہ نے بڑے پجاری سمیت 6 افراد کو معطل کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مندر کی سیکورٹی اور ذمہ داریوں کی انجام دہی میں لاپروائی سامنے آنے کے بعد یہ قدم اٹھایا گیا۔ 'یوگ نرسمہا سوامی مندر' کرناٹک کے اہم مذہبی مقامات میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں ہر سال بڑی تعداد میں عقیدت مند آتے ہیں اور چندہ پیٹی میں نذرانے چڑھاتے ہیں۔ حال ہی میں مندر کی ہُنڈی (چندہ)، جو کہ پیٹی میں رکھی تھی، چوری ہو گئی۔ واقعہ سامنے آنے کے بعد تحقیقات شروع کی گئیں۔ جانچ کے دوران یہ دیکھا گیا کہ مندر کی سیکورٹی اور انتظامی ذمہ داریوں پر صحیح طور پر عمل کیا گیا تھا یا نہیں۔ اسی تحقیقات کے بعد 6 افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔ معطل کیے گئے افراد میں مندر کے چیف پجاری نارائن بھٹ بھی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ مندر کی انتظامیہ اور سیکورٹی سے وابستہ 5 دیگر افراد کو بھی معطل کیا گیا ہے۔ ان پانچوں کے نام ہیں شری دھر، ترووینکاچار، گارڈ گنگادھر، گارڈ بسوراجو اور کستوری سرینواسن۔ اس پورے معاملے میں مانڈیا کے ڈپٹی کمشنر نے ڈیوٹی میں لاپروائی کو سنگین قرار دیا۔ اس کے بعد مندر کی ایگزیکٹیو آفیسر شیلا نے معطلی کا حکم جاری کیا۔ یعنی فی الحال یہ کارروائی چوری میں براہ راست ملوث ہونے کے الزام میں نہیں، بلکہ ذمہ داریوں کی انجام دہی میں مبینہ کوتاہی اور غفلت کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ ظاہر ہے جب کسی بڑے اور معروف مندر میں چندہ پیٹی سے چوری کا واقعہ سامنے آتا ہے تو فطری طور پر سیکورٹی انتظامات پر سوال اٹھتے ہیں۔ آخر مندر کے احاطے کی نگرانی کیسے ہو رہی تھی؟ سیکورٹی اہلکاروں اور انتظامی عملے نے اپنی ذمہ داریاں کس طرح نبھائیں؟ تحقیقات انہی سوالات کے جواب تلاش کر رہی ہیں۔ فی الحال تحقیقات جاری ہیں۔ انتظامیہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ چوری کیسے ہوئی اور اس کے لیے کون ذمہ دار ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی بھی کی جا سکتی ہے۔ اس وقت اتنا طے ہے کہ میلوکوٹے کے اس معروف مندر میں ہُنڈی چوری کے معاملہ نے مندر انتظامیہ کے طریقۂ کار کو سوالوں کے گھیرے میں لا کھڑا کیا ہے۔

ابھیشیک بنرجی کی اوم برلا سے ملاقات، ٹی ایم سی کے

باغی ارکان پارلیمان کو نااہل قرار دینے کا مطالبہ

نئی دہلی: ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور پارٹی کے لوک سبھا لیڈر ابھیشیک بنرجی نے جمعہ کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کر کے پارٹی کے 20 باغی ارکان پارلیمان کو نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے اس سلسلے میں الگ الگ 20 عرضیاں اسپیکر کو پیش کرتے ہوئے آئین کی دسویں جدول اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کی روشنی میں کارروائی کی اپیل کی۔ ابھیشیک بنرجی نے ملاقات کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس احاطے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئین کی دسویں جدول میں واضح طور پر درج ہے کہ کسی پارلیمانی یا اسمبلی گروپ کی دو تہائی تعداد کی بنیاد پر دوسری جماعت میں انضمام نہیں ہو سکتا، بلکہ اس کے لیے پوری سیاسی جماعت کے دو تہائی حصے کا انضمام ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 20 ارکان پارلیمان نے پہلے خود کو ایک علیحدہ گروپ کے طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا اور بعد میں انہوں نے نیشنلسٹ سٹیزنس پارٹی آف انڈیا میں شامل ہونے اور قومی جمہوری اتحاد کا حصہ بننے کا دعویٰ کیا۔ بنرجی کے مطابق یہ ایسی جماعت ہے جس کا نام ان ارکان نے بھی پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔ ترنمول کانگریس کے رہنما نے کہا کہ اگر کوئی رکن رضا کارانہ طور پر اپنی جماعت کی رکنیت چھوڑ دیتا ہے تو آئین کے تحت وہ نااہلی کا مستحق ہو جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کوئی شخص کسی جماعت کے انتخابی نشان پر کامیاب ہو کر چند برس بعد دوسری جماعت میں شامل ہونے کا اعلان کرتا ہے تو اس کی پارلیمانی رکنیت برقرار نہیں رہنی چاہیے۔ ابھیشیک بنرجی نے بتایا کہ اسپیکر اوم برلا نے انہیں یقین دلایا ہے کہ وہ دوسرے فریق کا موقف سننے کے بعد دوبارہ انہیں طلب کریں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ لوک سبھا اسپیکر آئین کے مطابق فیصلہ کریں گے اور آئینی اقدار کو مجروح نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے باغی ارکان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر انہیں ترنمول کانگریس سے اختلاف ہے تو انہیں اپنی رکنیت سے استعفیٰ دے کر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ٹکٹ پر عوام کے درمیان جانا چاہیے اور دوبارہ انتخاب لڑنا چاہیے۔ واضح رہے کہ باغی ارکان پارلیمان نے نیشنلسٹ سٹیزنس پارٹی آف انڈیا میں شمولیت کے بعد خود کو الگ پارلیمانی گروپ کے طور پر تسلیم کیے جانے کی درخواست کی ہے۔ اس سے قبل بھی ابھیشیک بنرجی نے اسپیکر کو خط لکھ کر کہا تھا کہ ترنمول کانگریس کے اندر کسی علیحدہ دھڑے کو کوئی سرکاری حیثیت یا سہولت نہ دی جائے کیونکہ آئین اور انسدادِ انحراف قانون کسی سیاسی جماعت کے اندر الگ گروپ بنانے کی اجازت نہیں دیتے۔

نیٹ یو جی کے دوبارہ امتحان سے قبل آج ملک گیر

ماک ڈرل، 2.5 لاکھ سے زائد سکیورٹی اہلکار تعینات

نئی دہلی: ملک میں 21 جون کو منعقد ہونے جا رہے نیٹ یو جی 2026 کے ری ایگزام یعنی دوبارہ امتحان کے پیش نظر وسیع پیمانے پر حفاظتی اور انتظامی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اسی سلسلے میں کل یعنی 20 جون کو ملک بھر میں ایک بڑی ماک ڈرل کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ امتحانی انتظامات اور مختلف اداروں کے درمیان تال میل کا جائزہ لیا جا سکے۔ حکام کے مطابق یہ ماک ڈرل صبح 9 بجے شروع ہوگی اور رات تک جاری رہے گی۔ اس میں ملک بھر سے ڈھائی لاکھ سے زیادہ سکیورٹی اہلکار شریک ہوں گے۔ تمام امتحانی مراکز قومی جانچ ایجنسی (این ٹی اے) کے حوالے کر دیے گئے ہیں اور امتحان کے دن 3 سطحی حفاظتی نظام نافذ رہے گا۔ رپورٹ میں ذرائع کے حوالہ سے بتایا گیا ہے کہ سوالیہ پرچوں اور جوابی کاپیوں کی حفاظت کی ذمہ داری نیم فوجی دستوں کے سپرد کی گئی ہے۔ ملک بھر میں 5000 سے زائد امتحانی مراکز کی نگرانی کلوز سرکٹ کیمروں اور سکیورٹی اہلکاروں کے ذریعے کی جائے گی تاکہ کسی بھی بے ضابطگی کو فوری طور پر روکا جا سکے۔ کلوز سرکٹ کیمروں کی تصاویر قومی جانچ ایجنسی کو ریئل ٹائم میں دستیاب رہیں گی۔ اس کے علاوہ امتحان سے متعلق کسی بھی مشتبہ سرگرمی اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی افواہوں یا غیر قانونی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی نگرانی مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ تمام تفتیشی اور حفاظتی اداروں کو پہلے ہی چوکس کر دیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ساتھ ریاستی اور مرکزی حکومتوں کے افسران بھی امتحانی مراکز پر انتظامات کا جائزہ لیتے رہیں گے تاکہ امتحان کا انعقاد شفاف اور منظم طریقے سے یقینی بنایا جا سکے۔ 21 جون کو ہونے والی نیٹ یو جی 2026 کی دوبارہ امتحان کے لیے تقریباً 22 لاکھ امیدواروں نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ ان میں سے تقریباً 18 لاکھ امیدوار اپنے داخلہ کارڈ حاصل کر چکے ہیں۔ حکام کے مطابق ملک گیر ماک ڈرل کا بنیادی مقصد امتحان سے پہلے حفاظتی اقدامات، مختلف اداروں کے درمیان رابطے اور انتظامی تیاریوں کی مؤثریت کا جائزہ لینا ہے تاکہ امتحان کے دوران کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے۔

راجستھان میں زچگی کے بعد خواتین کی اموات کے معاملے،

اشوک گہلوت کا وزیر اعلیٰ کو خط، 8 مطالبات پیش

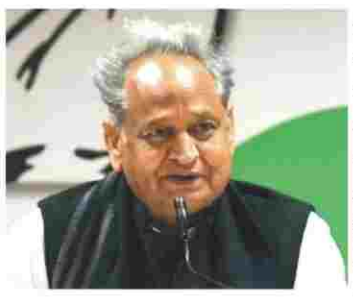

جے پور: راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے کوٹا کے نیو میڈیکل کالج اسپتال اور بیکانیر کے پی بی ایم اسپتال میں زچگی کے بعد خواتین کی اموات اور گردوں کے متاثر ہونے کے واقعات پر وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما کو خط لکھ کر 8 مطالبات پیش کیے ہیں۔ انہوں نے اس معاملے کو سرکاری صحت کے نظام کی ادارہ جاتی ناکامی قرار دیتے ہوئے فوری اقدامات کی اپیل کی ہے۔ اشوک گہلوت نے جمعہ کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ جن خواتین کی موت ہوئی ہے، ان کے اہل خانہ اور زیر علاج مریضوں کو وزیر اعلیٰ امدادی فنڈ سے فوری مالی امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے ذمہ دار افسران اور ڈاکٹروں کے خلاف مقدمات درج کرنے اور انہیں معطل کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ کے مطابق 4 مئی سے اب تک تقریباً ڈیڑھ ماہ کے دوران کوٹا کے سرکاری اسپتال میں 5 زچہ خواتین کی موت ہو چکی ہے جبکہ 5 دیگر خواتین اب بھی زیر علاج ہیں اور ان کے گردے متاثر ہوئے ہیں، جس کے باعث انہیں ہفتے میں ایک سے تین مرتبہ ڈائلیسس کرانا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح بیکانیر کے پی بی ایم اسپتال میں بھی زچگی کے بعد پانچ خواتین کے گردے متاثر ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک خاتون، جو گزشتہ بیس دن سے مصنوعی تنفس کے نظام پر زیر علاج تھیں، جمعہ کو انتقال کر گئیں۔ اشوک گہلوت نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی جانچ رپورٹ عوام کے سامنے لائی جائے تاکہ اموات اور گردوں کے متاثر ہونے کی اصل وجوہات واضح ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالتی سائنس تجربہ گاہ کی رپورٹ آنے میں تاخیر ہو رہی ہے، اس لیے نمونوں کو ریاست سے باہر کی تجربہ گاہوں میں بھیج کر جلد جانچ کرائی جائے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ جن خواتین کے گردے مستقل طور پر متاثر ہو گئے ہیں، ان کے گردے کی پیوند کاری اور زندگی بھر کے علاج کا پورا خرچ ریاستی حکومت برداشت کرے۔ ضرورت پڑنے پر مریضوں کو نئی دہلی یا ممبئی کے بڑے طبی اداروں میں بھیجنے کا انتظام کیا جائے۔

ناکہ بندی کے دوران پولیس اہلکاروں پر گاڑی چڑھانے کی کوشش

بھاگیہ نگر پولیس نے تین ملزمان کو گاڑی سمیت گرفتار کر لیا

ناندیڑ، 19 جون: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں جرائم پر قابو پانے کے لیے لگائی گئی ناکہ بندی کے دوران ایک کار سوار نوجوانوں نے پولیس اہلکاروں پر گاڑی چڑھانے کی کوشش کرتے ہوئے سرکاری فرائض میں رکاوٹ پیدا کی۔ واقعہ کے بعد بھاگیہ نگر پولیس نے فوری تعاقب کرتے ہوئے تین ملزمان کو گاڑی سمیت گرفتار کر لیا، جبکہ ایک ملزم کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب اویناش کمار کی ہدایت پر شہر بھر میں جرائم کی روک تھام کے لیے باقاعدہ ناکہ بندی کی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں 18 جون کی رات 11 بجے سے 19 جون کی صبح 3 بجے تک راج کارنر، ناندیڑ میں ناکہ بندی جاری تھی۔ رات تقریباً 11:45 بجے ایک سیاہ رنگ کی ہیریئر کار (CV-9898-MH-26) کو تلاشی کے لیے روکا گیا، تاہم گاڑی کے ڈرائیور اور اس کے ساتھیوں نے پولیس انسپکٹر سنتوش تامبے اور دیگر اہلکاروں کے ساتھ بحث و تکرار شروع کر دی اور سرکاری کام میں رکاوٹ پیدا کی۔ پولیس کے مطابق کار ڈرائیور نے جان بوجھ کر اپنی گاڑی پولیس اہلکاروں کی جانب موڑتے ہوئے انہیں کچلنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں سب انسپکٹر جاوید شیخ (پولیس اسٹیشن نمکھیڑ) زخمی ہو گئے۔ ملزمان نے فرار ہونے کے دوران آئی ٹی آئی چوک پر نصب پولیس بیریکیڈ بھی توڑ دیے، جس سے سرکاری املاک کو نقصان پہنچا۔ واقعہ کے فوراً بعد پولیس نے ملزمان کا تعاقب کیا اور گوردوارہ علاقے کے قریب گاڑی سمیت تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ترنجیت سنگھ امریپ سنگھ بل (19)، امرندر سنگھ کلپر تاپ سنگھ کپور (19) اور ہرشدیپ سنگھ نریندر سنگھ سلھئی (19) کے طور پر ہوئی ہے، جبکہ چوتھے ملزم پرویندر سنگھ عرف انگد نہنگ کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والی تقریباً 25 لاکھ روپے مالیت کی ہیریئر کار ضبط کر لی ہے۔ ملزمان کے خلاف سرکاری فرائض میں مداخلت، جان سے مارنے کی کوشش، سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے اور موٹر وہیکل ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مزید تفتیش سب انسپکٹر بالاجی مہاجن کر رہے ہیں۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے بھاگیہ نگر پولیس اور کارروائی میں شامل تمام افسران و اہلکاروں کی ستائش کی ہے۔

راحت کریڈٹ کو آپریٹیو سوسائٹی لمیٹڈ، ناندیڑ

فوری ضرورت ہے

ڈیلی کلیکشن ایجنٹس پانچ عدد اور ایک اسسٹنٹ ریکوری آفیسر

Requirement for 5daily collection agents and one assistant recovery officer

دونوں اسامیوں کے لیے امیدوار کا ناندیڑ کا رہنا ضروری ہے۔
ڈیلی کلیکشن ایجنٹ اور اسسٹنٹ ریکوری آفیسر کے لیے امیدوار کا کم سے کم 12 ویں پاس ہونا ضروری ہے گریجویٹ کینڈیڈیٹس کو ترجیح دی جائے گی۔
اسسٹنٹ ریکوری آفیسر کا ایم ایس سی آئی ٹی MSCIT اور ایکسل Excell میں کام آنا ضروری ہے بی کام B.Com گریجویٹ کو ترجیح دی جائے گی۔
دونوں اسامیوں کے امیدواروں کے پاس خود کی گاڑی ہونا ضروری ہے۔
امیدوار کا راحت کے کسی نہ کسی ڈائریکٹر سے یا جماعت اسلامی کے کسی رکن یا ناندیڑ کے کسی معزز شہری سے شناسائی ہونا ضروری ہے۔
ضروری اسناد کی زراکس کاپی صبح 11 تا 4 بجے تک راحت سوسائٹی کے دفتر واقع دیگلور ناکہ پر مینیجر صاحب کے پاس جمع کرا دیں ضرورت کے حساب سے آپ سے ربط کیا جائے گا۔

سیکریٹری
راحت کریڈیٹ کو آپریٹیو سوسائٹی، ناندیڑ
Mobile No 9421764652

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

11 ویں میں داخلہ نہ ملا؟ اب بھی سنہری موقع!

مدینۃ العلوم ہائی اسکول و جونیئر کالج
Madinatul Uloom High School & Junior College
Madina Nagar, Degloor Naka, Nanded 431604
HSC Vocational (MCVC) کورسز میں داخلے جاری

آن لائن رجسٹریشن کی ضرورت نہیں
داخلے مکمل طور پر آف لائن

طلبہ اور سرپرستوں سے اپیل ہے کہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں اور جلد از جلد کالج سے رجوع کریں۔

کورسز کے فوائد
- مہاراشٹرا اسٹیٹ بورڈ کی سرکاری سند
- روزگار اور خود روزگار کے بہترین مواقع
- عملی اور تکنیکی مہارتوں کی تربیت
- اعلیٰ تعلیم کے لیے وسیع مواقع
- منتخب کورسز کے بعد ڈپلومہ کے دوسرے سال میں داخلے کی سہولت

میڈیکل لیب ٹیکنالوجی (Medical Lab Technology)

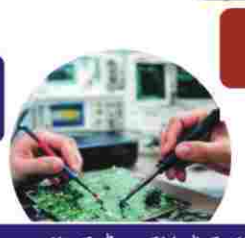
الیکٹرانکس ٹیکنالوجی (Electronics Technology)

صدر معلمہ

’یوکرین جلے گا تو آپ کا ماسکو بھی جلے گا‘: 200 ڈرونز کے ذریعے روسی دارالحکومت پر سب سے بڑا حملہ اور ’کالی بارش‘

لوراگوزی

یوکرین نے جمعرات کو روسی دارالحکومت ماسکو میں ڈرونز کے ذریعے حملہ کیا، جسے سنہ 2022 میں اس جنگ کے آغاز کے بعد سب سے بڑا حملہ قرار دیا جا رہا ہے۔ تقریباً 200 ڈرونز کے ذریعے اس یوکرینی حملے میں ایک آئل ریفائنری بھی نشانہ بنی جس کے نتیجے میں زہریلی گیسوں، دھوئیں اور تیل کے ذرات کی بارش نے مقامی آبادی کے لیے بھی خطرات پیدا کر دیے ہیں۔ روسی وزارتِ دفاع کے مطابق 24 گھنٹوں کے دوران پورے ملک میں تقریباً ایک ہزار یوکرینی ڈرونز اور چار کروز میزائلوں کو روک کر تباہ کیا گیا۔ جنوبی علاقے روستو میں ایک تیل کے ذخیرے پر حملہ کیا گیا، جس میں ایک شخص ہلاک ہوا۔ اس حملے سے روسی دارالحکومت کے مضافات میں ایک ریفائنری میں آگ بھڑک اٹھی۔ اس حملے کے بارے میں یوکرین کے صدر زیلنسکی نے کہا کہ اُن کی فوج نے ماسکو کو دوبارہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کے ذریعے نشانہ بنایا۔ اُنھوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ اس جنگ کا خاتمہ کیا جائے اور اب روس کو سفارتی میدان میں ضروری اقدامات کرنے چاہییں۔ اُن کا کہنا تھا کہ ڈرونز کے اس بڑے حملے کا مقصد گذشتہ ہفتے کیئو پر روسی حملے کا جواب تھا جس کی وجہ سے ایک مذہبی یادگار میں آگ لگ گئی تھی۔ زیلنسکی کا کہنا تھا کہ ’ہم جنگ نہیں چاہتے اور ہم نے کبھی بھی یہ نہیں چاہا لیکن اگر یوکرین جلتا ہے تو آپ کا ماسکو بھی جلے گا‘۔ یوکرینی حملے کی وجہ سے ماسکو کے جنوب مشرق میں واقع کاپوتنیا ریفائنری میں حملے کے بعد آگ لگ گئی۔ یہ ایک ماہ میں تیسری اور اس ہفتے میں دوسری مرتبہ ہوا۔ متعدد ویڈیوز میں دیکھا گیا کہ تیل ذخیرہ کرنے والے ایک بڑے ٹینک کا ڈھکن دھماکے کی شدت سے درجنوں میٹر تک فضا میں اچھل گیا۔ حملے کے باعث ایک شاپنگ سینٹر بھی آگ کی لپیٹ میں آ گیا جبکہ ڈرون کا ملبہ عمارت پر گرنے سے کئی بلند و بالا رہائشی عمارتوں کو خالی کروا لیا گیا۔ حملے کے باعث ماسکو کے چاروں ہوائی اڈے عارضی طور پر بند کر دیے گئے اور 500 سے زائد پروازیں منسوخ یا تاخیر کا شکار ہوئیں۔ اگرچہ روس بھر میں مقامی حکام نے ڈرون حملوں کے بعد ہونے والی تباہی کی تصاویر شائع کرنے پر پابندی عائد کر رکھی ہے لیکن سوشل میڈیا پر درجنوں ویڈیوز سامنے آئیں جن میں دن کی روشنی میں ڈرونز کو پرواز کرتے اور ماسکو کے مضافات میں صنعتی علاقوں میں دھماکے ہوتے دکھایا گیا۔ یوکرین کی ایک معمول کی حکمتِ عملی یہ ہے کہ وہ اصل حملہ کرنے سے پہلے فضائی دفاعی نظام کا اندازہ لگانے اور اہداف کی نشاندہی کے لیے بڑی تعداد میں نگرانی اور چکمہ دینے والے ڈرونز بھیجتا ہے۔ ماسکو کے جنوب مشرق میں واقع متاثرہ ریفائنری کے قریب رہنے والوں نے بی بی سی کو بتایا کہ ہلکی بارش نے ان کے کپڑوں پر ’ناگوار سیاہ دھبے‘ چھوڑے۔ شہری حکام نے اس بات سے انکار کیا کہ کوئی ’تیل کی بارش‘ ہو رہی ہے۔ تاہم ماسکو کے سرکاری ٹیلی گرام چینل نے متاثرہ علاقے کے رہائشیوں کو خبردار کیا کہ وہ کھڑکیاں بند رکھیں اور کہا کہ بچوں والے خاندان، بزرگ افراد اور دمے کے مریض فوری طور پر علاقہ چھوڑ دیں۔

ماسکو کے رہائشی دھوئیں کے اپنی صحت پر اثرات کے حوالے سے پریشان ہیں۔ ایک اور تصدیق شدہ ویڈیو میں ایک پارکنگ کی جگہ پر ایک موٹی، سیاہ اور تیل جیسی تہہ دکھائی دیتی ہے جبکہ کھڑی گاڑیوں کے نیچے زمین صاف نظر آتی ہے۔ ایک خاتون نے بی بی سی کو بتایا کہ ’جیسے ہی میں اپنے اپارٹمنٹ سے باہر نکلی، ہلکی سی بارش ہو رہی تھی‘۔ اُنھوں نے کہا کہ ان کے کپڑوں پر ’ناگوار سیاہ دھبے‘ نظر آئے جبکہ ان کی ایک دوست کی جیکٹ ’چھوٹے سیاہ ذرات سے بھر گئی تھی‘۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ اب ہم دیکھتے رہیں گے کہ کہیں تیل سے نکلنے والی چیزوں کی وجہ سے ہمارے بال تو نہیں گرنے لگتے۔ روس کے یوکرین پر مکمل حملے کو ساڑھے چار سال سے زیادہ ہو چکے ہیں اور یوکرین کے محاذ پر جاری جنگ بہت سے روسی شہریوں سے دور جاری ہے۔ کیئو کی جانب سے روسی سرزمین بشمول ماسکو اور سینٹ پیٹرز برگ میں اہداف پر طویل فاصلے کے حملے زیلنسکی کے اس ارادے کی عکاسی کرتے ہیں کہ جنگ کو عام روسی عوام کے گھروں تک پہنچایا جائے۔ یوکرین چاہتا ہے کہ جنگ روسی شہروں میں بھی محسوس کی جائے تاکہ پوتن پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ ماسکو یوکرین کی سرحد سے تقریباً 500 کلومیٹر دور ہے اور اس کے ذریعے کیئو نے اپنی طویل فاصلے کی صلاحیتوں کو وسعت دی۔ اس سے پہلے سنہ 2023 میں یوکرین نے ماسکو پر ڈرون حملے کیے تھے لیکن وہ شاذ و نادر ہی ہوتے تھے اور ان میں چند ڈرونز ہی شامل ہوتے تھے۔ اس کے بعد سے ماسکو کے اردگرد وسیع فضائی دفاعی نظام تعینات کیے گئے ہیں۔ تاہم یوکرین کے حملوں میں استعمال ہونے والے ڈرونز کی تعداد بھی کئی گنا بڑھ گئی اور کچھ ان دفاعی نظام کو چکمہ دینے میں کامیاب رہے ہیں۔ کوئی بھی فضائی دفاعی نظام جدید ٹیکنالوجی کے حامل ڈرونز کے بڑے حملوں سے مکمل تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ اس کے باوجود، اتنے بڑے پیمانے کے حملوں کو روکنے میں موجود مشکلات کے باعث، جمعرات کو ہونے والی ڈرونز کی یہ بڑی لہر لازمی طور پر ماسکو کے اہم انفراسٹرکچر کی حفاظت کرنے والے فضائی دفاعی نظام کے موثر ہونے پر سوالات اٹھائے گی۔ دوسری جانب، کیئو حکام کے مطابق روس نے رات بھر یوکرین پر 200 سے زائد ڈرونز اور متعدد بیلسٹک میزائل داغے۔ روسی صدر پوتن، جو اس وقت ملک کے وسطی شہر کازان میں جنوب مشرقی ایشیا کے رہنماؤں کی میزبانی کر رہے ہیں، نے ماسکو پر اس بڑے حملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ یوکرین کے وزیرِ خارجہ آندری سیبیہا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ’آج صبح ماسکو کے رہائشیوں میں سب سے زیادہ پوچھا جانے والا سوال یہ ہے کہ کیا ہو رہا ہے؟‘ اُنھوں نے لکھا کہ میں انھیں جواب دے سکتا ہوں کہ آپ کے ملک نے ہمارے خلاف جارحانہ جنگ شروع کی، یہ برسوں سے ہمارے لوگوں کو مار رہا ہے۔ ’اب جبکہ آپ جانتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے تو پوتن سے پوچھیں کہ وہ اسے کب ختم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں‘۔ کچھ عرصہ قبل ایک اور تحریر کے لیے بی بی سی اردو سے بات کرتے ہوئے کراچی میں واقع کلائمٹ ایکشن سینٹر کے ڈائریکٹر یاسر دریا نے بتایا تھا کہ جب تیل یا پیٹرول جلتا ہے تو اس سے سلفر ڈائی آکسائیڈ اور نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ اور اس کے دیگر مرکبات نکلتے ہیں۔ ’یہ دونوں چیزیں جب پانی سے ملتی ہیں تو ایسڈ (تیزاب) میں تبدیل ہو جاتی ہیں، سلفیورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ اور یہ ایسڈ جاندار چیزوں کو جلا دیتے ہیں، چاہے انسان ہوں، جانور یا درخت۔‘ بی بی سی کی نامہ نگار برائے ماحولیات و سائنس ایسمے سٹالرڈ کے مطابق فضائی حملوں کے فوری خطرات کے ساتھ ساتھ متاثرہ علاقوں میں شہریوں کو صحت کے سنگین خدشات لاحق ہو سکتے ہیں کیونکہ تباہ شدہ تیل کے ڈھانچے سے آلودگی خارج ہو رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں تیل اور بھاری دھاتیں اردگرد کی مٹی اور پانی میں شامل ہو جاتی ہیں، جو ماحول اور انسانوں کے لیے طویل مدتی خطرات پیدا کر سکتا ہے۔

(بی بی سی اردو)

مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے اناج ذخیرہ کرنے کے لیے اسمارٹ گودام نظام کا آغاز کیا

بھارت کے اناج ذخیرہ کرنے والے ماحولیاتی نظام کو جدید بنانے کی سمت ایک اہم قدم میں، محکمہ خوراک اور عوامی تقسیم، صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت نے، آج بھارت منڈپم، نئی دہلی میں منعقدہ ایک تقریب میں اناج ذخیرہ کرنے کے لیے اسمارٹ گودام سسٹم کا آغاز کیا۔ یہ نظام دنیا کی سب سے بڑی مصنوعی ذہانت (AI) اور انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT) پر مبنی ٹیکنالوجیز کی پبلک سیکٹر فوڈ اناج گودام میں تعیناتی کی نمائندگی کرتا ہے۔ سمارٹ ویئر ہاؤسنگ سسٹم کا افتتاح صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم اور نئی اور قابلِ تجدید توانائی کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے، صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کے وزیرِ مملکت نیموبین جیمنتی بھائی بمبھانیہ کی موجودگی میں کیا۔ اس پہل کو سینٹرل ویئر ہاؤس کارپوریشن کے 215 بیگ پر مبنی خوراک کے گوداموں میں لاگو کیا گیا ہے، جبکہ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا اضافی 150 گوداموں میں اس نظام کو تعینات کر رہا ہے۔

’’حیات مولانا بشارت کریم‘‘ علم، روحانیت اور تاریخ کا حسین امتزاج: ایک تنقیدی و ادبی جائزہ

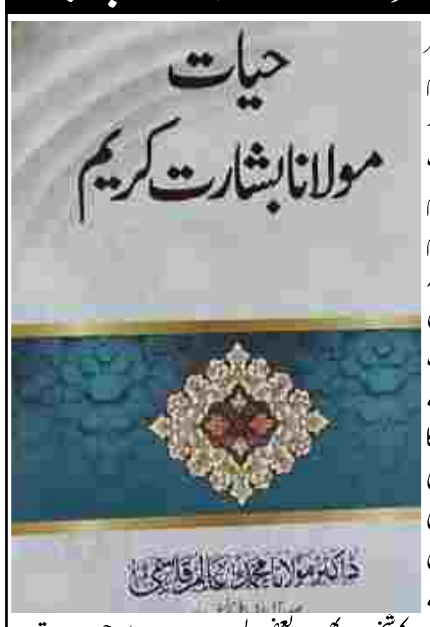

محمد تمیم اختر ضمیری

اردو ادب میں سوانح نگاری ایک اہم اور مؤثر صنف کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے ذریعے صرف کسی شخصیت کی زندگی کے مختلف گوشے ہی سامنے نہیں آتے بلکہ اس کے عہد کے سماجی، تہذیبی اور فکری حالات بھی نمایاں ہو جاتے ہیں۔ سوانح نگاری کے ذریعے نہ صرف افراد کے کارنامے محفوظ ہوتے ہیں بلکہ ان کے عہد کی سماجی، دینی اور علمی تاریخ بھی آئندہ نسلوں تک منتقل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو ادب میں سوانحی ادب کو ہمیشہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔ اردو میں سوانح نگاری کی منظم روایت اگرچہ انیسویں صدی میں پروان چڑھی، تاہم اس کی ابتدائی جھلک تذکروں میں دیکھی جا سکتی ہے۔ بعد ازاں مولانا حالی، علامہ شبلی نعمانی، علامہ سید سلیمان ندوی اور دیگر اہلِ قلم نے اس صنف کو فکری وسعت، تحقیقی استناد اور ادبی حسن عطا کیا۔ حالی کی ’’حیات سعدی‘‘، ’’یادگارِ غالب‘‘ اور ’’حیات جاوید‘‘ نے اردو سوانح نگاری کے لیے نئی راہیں متعین کیں، جبکہ شبلی نعمانی کی ’’المامون‘‘، ’’سیرۃ النعمان‘‘، ’’الفاروق‘‘ اور ’’سیرت النبی‘‘ نے اس صنف کو علمی وقار اور تحقیقی عظمت سے ہم کنار کیا۔ اسی درخشاں روایت کے تسلسل میں مولانا ڈاکٹر محمد عالم قاسمی کی تازہ تصنیف ’’حیات مولانا بشارت کریم‘‘ سامنے آئی ہے، جو شمالی بہار کی ایک ممتاز علمی و روحانی شخصیت حضرت مولانا بشارت کریم رحمۃ اللہ علیہ کی حیات و خدمات پر مبنی ایک اہم اور قابلِ قدر سوانحی کاوش ہے۔ یہ کتاب نہ صرف ایک بزرگ عالمِ دین اور صوفی کی زندگی کا احاطہ کرتی ہے بلکہ شمالی بہار کی دینی، علمی اور روحانی تاریخ کے کئی گوشوں کو بھی روشنی میں لاتی ہے۔

حضرت مولانا بشارت کریم رحمۃ اللہ علیہ شمالی بہار کے ان بزرگ علماء میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی علم، اصلاح، دعوت اور روحانیت کی خدمت میں صرف کر دی، مگر شہرت و ناموری سے ہمیشہ دور رہے۔ ان کی شخصیت کے مختلف پہلو اگرچہ عوام اور خواص میں معروف تھے، لیکن ان کی زندگی اور خدمات پر کوئی مستقل اور جامع تصنیف موجود نہیں تھی۔ اس اعتبار سے ڈاکٹر محمد عالم قاسمی کی یہ کوشش ایک اہم علمی خلا کو پُر کرتی ہے۔ یہ کام محض ایک کتاب کی تالیف نہیں بلکہ ایک گمنام مگر عظیم شخصیت کو تاریخ کے صفحات پر محفوظ کرنے کی سنجیدہ اور ذمہ دارانہ سعی ہے۔ مصنف نے مختلف ذرائع، دستاویزات، روایات اور اہلِ خاندان سے معلومات جمع کر کے ایک ایسی سوانح مرتب کی ہے جس سے مولانا بشارت کریم کی شخصیت کا جامع تعارف سامنے آتا ہے۔ یہ کام یقیناً صبر آزما، وقت طلب اور تحقیقی محنت کا متقاضی تھا، جس کے لیے مصنف مبارک باد کے مستحق ہیں۔ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے اور اس کی ترتیب سے اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف نے محض حالاتِ زندگی بیان کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ موضوع کو تاریخی اور فکری پس منظر کے ساتھ پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

پہلے باب میں ہندوستان کی تہذیبی، تاریخی اور ثقافتی روایات کے ساتھ بہار خصوصاً شمالی بہار کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ بظاہر یہ حصہ سوانح کے اصل موضوع سے کچھ دور محسوس ہوتا ہے، لیکن درحقیقت یہی باب اس ماحول کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے جس میں مولانا بشارت کریم کی شخصیت نے نشوونما پائی۔ دوسرا باب کتاب کا بنیادی اور اہم ترین حصہ ہے جس میں مولانا بشارت کریم رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ پیدائش، خاندانی پس منظر، تعلیم و تربیت، علمی سفر، روحانی تعلقات، اصلاحی خدمات اور اخلاقی اوصاف جیسے مختلف پہلوؤں کو نسبتاً جامع انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ تیسرے باب میں ان کے معاصرین اور عہد ساز علماء کا تذکرہ ہے۔ حضرت مولانا محمد علی مونگیری، شاہ نعمت اللہ، مولانا مناظر احسن گیلانی اور علامہ سید سلیمان ندوی جیسی عظیم شخصیات کا ذکر اس باب کو مزید اہم بنا دیتا ہے۔ اس سے نہ صرف مولانا بشارت کریم کے علمی ماحول کا اندازہ ہوتا ہے بلکہ اس دور کی فکری فضا بھی سامنے آتی ہے۔ چوتھا باب مولانا کے علمی، دینی اور سماجی کارناموں پر مشتمل ہے۔ یہاں ان کی علمی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے، جو ان کی شخصیت کے فعال اور تعمیری پہلو کو اجاگر کرتا ہے۔ پانچواں اور آخری باب تصوف کے موضوع سے متعلق ہے۔ اس میں مولانا بشارت کریم کو بحیثیت صوفی متعارف کراتے ہوئے شریعت و طریقت کے تعلق، تصوف کی ابتدا، کرامات کی حقیقت، سلوک و معرفت اور دیگر روحانی موضوعات پر مفصل گفتگو کی گئی ہے۔ یہ باب کتاب کو محض سوانحی دائرے سے نکال کر فکری اور روحانی مباحث تک وسعت دیتا ہے۔

کتاب کے مطالعے سے جو شخصیت ابھر کر سامنے آتی ہے وہ ایک ایسے عالمِ ربانی کی ہے جس نے علم و عمل، شریعت و طریقت اور ظاہر و باطن کے حسین امتزاج کو اپنی زندگی میں مجسم کر دیا تھا۔ وہ ایک صاحبِ نسبت صوفی اور مرشد تھے، جن کے فیوض سے بے شمار افراد مستفید ہوئے۔ ان کی زندگی کا سب سے نمایاں پہلو یہ معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے شہرت کی بجائے خدمت کو ترجیح دی۔ آج کے دور میں جب معمولی خدمات کو بھی تشہیر کا ذریعہ بنا لیا جاتا ہے، مولانا بشارت کریم کی خاموش اور بے لوث خدمات ایک مثالی کردار کے طور پر سامنے آتی ہیں۔ وہ اپنی ذات کو پس منظر میں رکھ کر دین اور انسانیت کی خدمت میں مصروف رہے اور یہی ان کی عظمت کا راز ہے۔ مفسرِ قرآن مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے بجا طور پر لکھا ہے کہ مولانا کی شہرت ان کے علمی و روحانی مقام کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ برصغیر کی دینی تاریخ میں بہت سی ایسی شخصیات گزری ہیں جن کے اثرات وسیع تھے لیکن ان کا تذکرہ محدود حلقوں تک ہی رہا۔ مولانا بشارت کریم بھی ان ہی شخصیات میں شامل نظر آتے ہیں۔ کتاب کے مطالعے کے دوران مصنف کی تخصیت بھی نمایاں ہو کر سامنے آتی ہے۔ مولانا ڈاکٹر محمد عالم قاسمی موجودہ دور کے ان علماء میں شمار ہوتے ہیں جو محض درس و تدریس یا امامت و خطابت تک محدود نہیں بلکہ سماجی، ملی اور تعلیمی میدانوں میں بھی فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کی شخصیت کا سب سے مثبت پہلو ان کی عملی سرگرمی اور سماجی وابستگی ہے۔ وہ ملت کے مسائل سے باخبر رہتے ہیں اور مختلف مواقع پر اپنی علمی بصیرت کے ساتھ عوامی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ عوام اور خواص دونوں حلقوں میں یکساں طور پر مقبول ہیں۔

’’حیات مولانا بشارت کریم‘‘ ان کی تحقیقی دلچسپی، تاریخی شعور اور اپنے اکابر سے محبت کا ایک خوبصورت اظہار ہے۔ اس کتاب کے ذریعے انہوں نے نہ صرف ایک بزرگ کی یاد کو زندہ کیا ہے بلکہ نئی نسل کو اپنے علمی و روحانی ورثے سے بھی روشناس کرایا ہے۔

کتاب کی سب سے بڑی خوبی اس کا سادہ، رواں اور عام فہم اسلوب ہے۔ مصنف نے غیر ضروری لفاظی اور ثقیل علمی اصطلاحات سے اجتناب کیا ہے، جس کی وجہ سے کتاب ہر طبقۂ فکر کے قارئین کے لیے قابلِ فہم بن گئی ہے۔ عبارت میں روانی ہے، واقعات کی ترتیب مناسب ہے اور موضوعات کو تدریج کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کے مختلف ابواب میں تاریخی، سوانحی اور روحانی مباحث کا امتزاج قاری کی دلچسپی برقرار رکھتا ہے۔ خصوصاً تصوف سے متعلق مباحث ان قارئین کے لیے مفید ہیں جو اس موضوع کے بارے میں اعتدال پسند اور مستند معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مزید یہ کہ کتاب میں شامل اہلِ علم کے تاثرات اس کی اہمیت کو دوچند کر دیتے ہیں۔ مختلف علمی شخصیات کی آرا نہ صرف کتاب کی افادیت پر روشنی ڈالتی ہیں بلکہ مولانا بشارت کریم کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔ ہر تحقیقی اور تصنیفی کاوش کی طرح اس کتاب میں بھی بعض ایسی چیزیں موجود ہیں جن پر مزید توجہ دی جا سکتی تھی۔ کتاب کے مطالعے سے محسوس ہوتا ہے کہ پروف ریڈنگ کے مرحلے میں مطلوبہ باریک بینی سے کام نہیں لیا گیا۔ متعدد مقامات پر کمپوزنگ کی غلطیاں موجود ہیں، مثلاً ’’ان کے‘‘ کی جگہ ’’انکے‘‘ اور ’’اس کے‘‘ کی جگہ ’’اسکے‘‘ لکھا گیا ہے۔ اسی طرح اعداد کے استعمال میں بھی یکسانیت کا فقدان دکھائی دیتا ہے۔ کہیں اردو اعداد استعمال ہوئے ہیں اور کہیں انگریزی، جس سے کتاب کی ظاہری ترتیب اور فنی حسن متاثر ہوتا ہے۔ اگر اس پہلو پر مزید توجہ دی جاتی تو کتاب کی طباعتی خوبصورتی اور معیار میں مزید اضافہ ہو سکتا تھا۔ تاہم یہ خامیاں کتاب کی بنیادی علمی و تحقیقی اہمیت کو متاثر نہیں کرتیں بلکہ آئندہ ایڈیشن میں آسانی سے دور کی جا سکتی ہیں۔ ’’حیات مولانا بشارت کریم‘‘ محض ایک سوانح عمری نہیں بلکہ شمالی بہار کی دینی اور روحانی تاریخ کا ایک اہم دستاویز ہے۔ یہ کتاب ایک ایسے بزرگ عالم اور صوفی کی یادگار ہے جس نے خاموشی کے ساتھ اپنے عہد میں علم، اصلاح اور روحانیت کی شمع روشن رکھی۔ مصنف نے نہایت خلوص، محنت اور دیانت داری کے ساتھ ان کی زندگی کے مختلف گوشوں کو قلم بند کیا ہے۔ موجودہ دور میں جب نئی نسل اپنے اسلاف اور علمی ورثے سے دور ہوتی جا رہی ہے، ایسی کتابیں نہایت اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ نہ صرف تاریخی شعور پیدا کرتی ہیں بلکہ کردار سازی، روحانی تربیت اور علمی وابستگی کا جذبہ بھی بیدار کرتی ہیں۔ بلاشبہ ’’حیات مولانا بشارت کریم‘‘ سوانحی ادب میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے اور دینی، علمی اور روحانی شخصیات کے حالات سے دلچسپی رکھنے والے قارئین کے لیے ایک مفید اور معلومات افزا تحفہ ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اہلِ علم اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے اور مصنف آئندہ بھی اسی جذبۂ تحقیق کے ساتھ اپنے علمی سفر کو جاری رکھیں گے۔

☆☆☆☆☆

جب ایک پرچی سوال بن جائے!

شرف الدین سید 9342522346

عالمی سیاست میں بعض اوقات الفاظ سے زیادہ لہجے، اشارے اور مناظر بولتے ہیں۔ ایک جملہ، ایک مسکراہٹ، ایک اشارہ یا ایک مختصر مکالمہ بھی کئی معنی اپنے اندر سموئے ہوتا ہے۔ خاص طور پر جب بات دنیا کی دو بڑی جمہوریتوں کے سربراہان کے درمیان ہو تو ہر لفظ اور ہر اندازِ بیان محض شخصی معاملہ نہیں رہتا، بلکہ قومی وقار اور سفارتی نفسیات کا حصہ بن جاتا ہے۔ حالیہ ملاقات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے چند جملے دنیا بھر میں زیرِ بحث رہے۔ ”Come man,here“ یعنی ”ادھر آؤ بھئی“ کے انداز میں پکارنا، ”Look at this man“ کہتے ہوئے کسی قدر بے پروائی اور برتری کے لہجے میں گفتگو کرنا، اور ”I will teach you a lesson“ جیسے الفاظ کا استعمال، بہت سے لوگوں کو یہ احساس دلانے کے لیے کافی تھا کہ گفتگو کا توازن دو مساوی رہنماؤں کے بجائے ایک طاقتور اور دوسرے کمزور فریق کے تاثر کی طرف جھک رہا ہے۔ پھر ”He is a killer“ جیسے جملے نے بحث کو مزید گہرا کر دیا۔ انگریزی محاورے میں اس کا مفہوم ”انتہائی مؤثر“، ”زبردست“ یا ”خطرناک کھلاڑی“ بھی لیا جاتا ہے، لیکن اس کے ساتھ برتری، جارحیت اور ایک قدرے منفی تاثر بھی جڑا رہتا ہے۔ بین الاقوامی سفارت میں الفاظ کے لغوی معنی سے زیادہ ان کے نفسیاتی اور علامتی اثرات اہم ہوتے ہیں۔ اسی ملاقات میں وزیرِ اعظم نریندر مودی کو ہندی میں پہلے سے لکھی ہوئی تحریر پڑھتے ہوئے بھی دیکھا گیا، جس کا ترجمہ ایک مترجم انگریزی میں کر رہا تھا۔ اس سے پہلے سعودی عرب کے دورے میں بھی ایک مختصر جملے کے لیے تحریری نوٹ سے مدد لینے کی تصویر سامنے آئی تھی۔ انصاف کا تقاضا ہے کہ مترجم کے ذریعے گفتگو کرنا یا اپنی مادری زبان میں اظہارِ خیال کرنا کوئی عیب نہیں۔ دنیا کے کئی رہنما اپنی زبان میں ہی بات کرتے ہیں۔ مسئلہ زبان کا نہیں، بلکہ اس سیاسی امیج کا ہے جو برسوں سے ایک غیر معمولی خطیب اور فی البدیہہ مقرر کے طور پر تعمیر کیا گیا ہو۔ سیاست میں اصل مشکل اس وقت پیدا ہوتی ہے جب تشہیر حقیقت سے بڑی ہو جائے۔ جب کسی رہنما کو بے مثال، غیر معمولی اور ہر فن مولا شخصیت کے طور پر پیش کیا جائے تو پھر معمولی انسانی کمزوریاں بھی غیر معمولی سوالات کو جنم دیتی ہیں۔ ایک چھوٹا سا منظر، ایک مختصر جملہ یا ایک معمولی پرچی بھی پھر علامت بن جاتی ہے۔

اس حقیقت کے باوجود یہ بھی سچ ہے کہ ہندوستان کی عظمت کسی ایک رہنما، کسی ایک جماعت یا کسی ایک دورِ حکومت کی مرہونِ منت نہیں۔ یہ وہ ملک ہے جس نے نہرو کی فکری گہرائی، شاستری کی سادگی، اندرا گاندھی کے اعتماد، واجپائی کی شعلہ بیانی اور من موہن سنگھ کی متانت کے ذریعے دنیا میں اپنی منفرد شناخت قائم کی ہے۔ ہندوستان کی اصل طاقت اس کی جمہوری روح، فکری تنوع اور ادارہ جاتی تسلسل میں مضمر ہے۔ تاہم، یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ موجودہ سیاسی فضا نے معاشرے میں شدید تقسیم، باہمی بے اعتمادی اور مستقبل کے حوالے سے گہری تشویش پیدا کی ہے۔ بہت سے لوگ یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ اگر کل سیاسی اقتدار میں بڑی تبدیلی آتی ہے تو کیا ملک ایک نئے سماجی اور سیاسی انتشار سے دوچار ہوگا؟ کیا آج کے بچے اور نوجوان ایک ایسے ہندوستان میں پروان چڑھیں گے جہاں صلاحیت، تعلیم اور محنت کے باوجود ان کے لیے مواقع محدود ہوتے جائیں گے؟ یہ خدشات محض کسی ایک جماعت کے حامیوں یا مخالفین کے نہیں، بلکہ ایک سنجیدہ قومی مکالمے کا حصہ ہیں۔ سیاست میں حکومتیں بدلتی رہتی ہیں، جماعتیں آتی اور جاتی رہتی ہیں، مگر قومیں اس وقت کمزور ہوتی ہیں جب وہ اپنی اجتماعی بصیرت کھو بیٹھتی ہیں۔ کسی بھی رہنما یا جماعت کی حمایت یا مخالفت سے بڑھ کر اہم سوال یہ ہے کہ کیا ہم آنے والی نسلوں کے لیے ایک ایسا ہندوستان چھوڑ رہے ہیں جو زیادہ باوقار، زیادہ منصف اور زیادہ پُرامن ہو؟ کیونکہ سفارت کاری کے ایوانوں میں مترجم کی آواز تو چند لمحوں بعد خاموش ہو جاتی ہے، مگر مناظر بولتے رہتے ہیں۔ اور سیاست کا ایک بے رحم اصول ہے کہ تشہیر وقتی تالیاں تو سمیٹ سکتی ہے، لیکن تاریخ آخر کار انسانوں، جماعتوں اور حکومتوں کو ان کے اصل قد میں ہی یاد رکھتی ہے۔ جب امیج حقیقت سے بڑا ہو جائے تو پھر ایک معمولی سی پرچی بھی محض کاغذ کا ٹکڑا نہیں رہتی، بلکہ دعووں اور حقیقت کے درمیان رکھا ہوا ایک خاموش سوالیہ نشان بن جاتی ہے۔ ”سب لوگ خوش رہیں، سب خیر و عافیت سے رہیں۔ شاید ہندوستان سمیت پوری دنیا کی سیاست کے لیے آج اس سے بڑی دعا کوئی اور نہیں۔“

ورقِ تازہ

20 June 2026 اداریہ

اسکرین کے پیچھے چھپے لٹیرے

ایک غریب محنت کش یا کسی بوڑھے پنشنر کی زندگی کا تصور کریں جس نے اپنی جوانی کی ہڈیاں گلا کر بڑھاپے کی دواؤں یا بیٹی کی شادی کے لیے پائی پائی جوڑ کر بینک میں رکھی ہو۔ وہ اپنی اس چھوٹی سی جمع پونجی کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی کمائی سمجھتا ہے۔ اچانک ایک دن اس کے پرانے موبائل کی اسکرین پر ایک میسج ابھرتا ہے، اور اس کے قدموں تلے سے زمین کھسک جاتی ہے۔ بینک اکاؤنٹ خالی ہونے کا وہ ایک چھوٹا سا میسج اس کی عمر بھر کی ریاضت اور خوابوں کو ایک ہی لمحے میں خاکستر کر دیتا ہے۔ جرائم اور لوٹ مار کا چہرہ اب پوری طرح بدل چکا ہے۔ ایک وقت تھا جب لٹیرے چہروں پر سیاہ نقاب ڈالے، ہاتھوں میں اسلحہ لہراتے ہوئے رات کے اندھیرے میں دیواریں پھاند کر گھروں میں داخل ہوا کرتے تھے۔ آج کا لٹیرا میلوں دور کسی نامعلوم شہر کے ایئر کنڈیشنڈ کمرے میں نہایت سکون سے بیٹھا ہے۔ اس کے ہاتھ میں کوئی خنجر یا بندوق نہیں ہے، اس کا سب سے خطرناک ہتھیار ایک اسمارٹ فون اور اس کی نہایت میٹھی، ہمدردانہ اور پُراعتماد آواز ہے جو سیدھے سادے لوگوں کو اپنے جال میں پھانس لیتی ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی نے جتنی تیزی سے ترقی کی ہے، ایک عام آدمی کی سوچ اور سمجھ اس رفتار کا قطعی ساتھ نہیں دے سکی۔ یہ جدید نوسر باز انھی لوگوں کو اپنا سب سے آسان نشانہ بناتے ہیں جو سیدھے سادے اور ٹیکنالوجی کی پیچیدگیوں سے ناواقف ہیں۔ ان کے نشانے پر وہ ریٹائرڈ سرکاری ملازمین، دیہاڑی دار مزدور اور گھریلو خواتین ہوتی ہیں جنہیں کسی ایپ کے استعمال، نامعلوم لنکس کے خطرات اور ڈیجیٹل سیکیورٹی کے بنیادی اصولوں کا بالکل اندازہ نہیں ہوتا۔ ان ٹھگوں کا طریقہ واردات سراسر ایک نفسیاتی کھیل پر مبنی ہے۔ یہ کبھی بینک مینیجر بن کر اکاؤنٹ بند ہونے کی دھمکی دیتے ہیں، کبھی بجلی کے محکمے کا اہلکار بن کر راتوں رات کنکشن کاٹ دینے کا خوف دلاتے ہیں، اور کبھی کسی بڑی لاٹری نکلنے کا سنہرا جال بچھاتے ہیں۔ ان کا اصل مقصد انسان کے اندر ایک مصنوعی خوف یا بے تحاشہ لالچ پیدا کرنا ہوتا ہے، تاکہ وہ گھبراہٹ کے عالم میں اپنے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کھو دے اور ان کی ہر ہدایت پر عمل کرنے لگے۔ جیسے ہی کوئی عام شہری اس مصنوعی گھبراہٹ کا شکار ہو کر اپنا خفیہ پاس ورڈ یا او ٹی پی (OTP) ان کے حوالے کرتا ہے، یا کسی انجانے لنک پر اپنی انگلیاں رکھ دیتا ہے، پلک جھپکتے ہی اس کی محنت کی کمائی کسی اور کے اکاؤنٹ میں منتقل ہو جاتی ہے۔ وہ لمحہ جب انسان بے بسی کے عالم میں اپنے موبائل کی اسکرین پر زیرو بیلنس دیکھتا ہے، ایک ایسا گہرا اور جان لیوا صدمہ ہوتا ہے جس کا اندازہ کوئی دوسرا شخص نہیں لگا سکتا۔ روزانہ اخبارات کے صفحات اور خبروں کے بلیٹنز اس طرح کی وارداتوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اعداد و شمار گواہ ہیں کہ ہر روز کرو

نیو اراسیمی انگلش نیٹ ورک میں فراڈے سیشن کا شاندار انعقاد

مالیگاؤں: ۱۹/ جون (راست) نیو اراسیمی انگلش نیٹ ورک کے پری پرائمری و پرائمری سیشن میں 19 جون بروز جمعہ کو فرا ڈے سیشن نہایت جوش وخروش اور دلچسپی کے منعقد کیا گیا۔اس پروگرام کا مقصد طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، ان میں خود اعتمادی پیدا کرنا اور اسلامی و اخلاقی اقدار کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کا آغاز چھٹی جماعت کے طالب علم محمد زید محمد ابراہیم کی تلاوت قرآنِ پاک سے ہوا۔اس کے بعد طلبہ نے مختلف سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا۔مزید برآں طلبہ نے اردو شاعری، نظمیں، تقاریر اور دلچسپ کہانیاں پیش کرکے اپنی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا۔چھٹی جماعت کی طلبہ ثنا عبدالرحمن نے موضوع ”کردار انسان کی پہچان“ پر تقریر پیش کی اور طلبہ وطالبات کو یہ پیغام دیا کہ زندگی میں اچھے کردار کی بہت اہمیت ہے ۔دوسری جماعت کی طلبہ ماہین شارق احمد نے سنتوں کے موضوع پر معلوماتی اور عملی پیشکشیں کی ، جن کے ذریعے روزمرہ کی زندگی میں سنتِ نبوی ﷺ پر عمل کرنے میں مدد ملتی ہے۔تمام طلبہ نے اعتماد، شائستگی اور بھرپور تیاری کے ساتھ اسٹیج پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔اساتذہ کرام نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی کارکردگی کو سراہا۔آخر میں ادارے کی جانب سے تمام شریک طلبہ کا شکریہ ادا کیا گیا۔

یوم عاشورہ کا روزہ ہم اہتمام سے رکھیں: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 19۔جون 2026ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں زندگی کے یہ لمحات اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اسلامی سال کا 1447ھ ختم ہوا اور اسلامی سال کا 1448ھ شروع ہو چکا ہے،محرم الحرام اسلامی کلینڈر کے حساب سے سال کا پہلا مہینہ ہے،عالم کے مسلمانوں کا نیا سال محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے،جملہ مسلمانان عالم کو اسلامی نیا سال 1448ھ مبارک ہو،اللہ رب العزت نیا سال کو امت مسلمہ کے حق میں عالم کے انسانوں کے حق میں سراپا رحمت و برکت،باعث خیر و عافیت، امن وسلامتی،صحت وخوشحالی،عظمت و سربلندی کا ذریعہ وسبب بنادے،مولانا نے دوران خطاب فرمایا اللہ تعالیٰ نے بندوں کو جو بے شمار نعمتیں اس کائنات میں دی ہیں ان میں سے ایک عظیم نعمت اور دولت وقت زندگی ہے،انسان سمجھتا ہے اس کی عمر بڑھ رہی ہے، اس کے اوقات بڑھ رہے ہیں،اس حقیقت سے بالکل یہ بے خبر ہے کہ عمر گھٹ رہی ہے اور ہر لمحہ وقت کی متاع بیش بہا اس کے ہاتھ سے نکل رہی ہے، زندگی کے ان قیمتی لمحات اور سنہرے موقع کی ہم قدر کریں،غفلت میں نہ رہیں بلکہ غنیمت جانیں اس سنہرے موقع کا بھر پور فائدہ اٹھائیں،خالق کائنات رب العالمین اپنے پاک پروردگار کی رضا وخوشنودی حاصل کریں،مولانا نے دوران خطاب فرمایا ماہ محرم الحرام ہی کی طرح یوم عاشورہ محرم الحرام کی 10 تاریخ کو تاریخ عالم اور اسلامی روایات میں بڑی اہمیت اور خصوصیت حاصل ہے،یوم عاشورہ اللہ تعالیٰ کے خاص اور منتخب دنوں میں سے ایک دن ہے جس کی ساعتوں میں بڑے بڑے واقعات پیش آئے ہیں،علماے امت فرماتے ہیں یوم عاشورہ کا نام عاشورہ اسی لئے ہے اس دن اللہ تعالیٰ نے جلیل القدر دس پیغمبروں کو اپنے خصوصی انعام اور اکرام سے نوازا ہے،سرکار دوعالم پیغمبر اسلام، رحمت للعالمین، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بحکم خدا مکتہ المکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینۃ المنورہ تشریف لائے، آپؐ نے مدینۃ المنورہ میں یہودیوں کو یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے دیکھا تو ان سے دریافت فرمایا اس دن کی کیا اہمیت ہے کہ تم روزہ رکھتے ہو یہودیوں نے جواب میں کہا یہ عظمت والا دن ہے،اسی دن اللہ رب العزت نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو ظالم وجابر فرعون اور اس کی قوم کے ظلم وزیادتی سے نجات دی تھی اور فرعون اور اس کی قوم کو دریائے نیل میں ڈوبا دیا تھا اس کے شکرانے کے طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا لہذا ہم بھی ان کی پیروی میں اس دن یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے ہیں یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم تم سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب ہیں اور اس عمل کے مستحق ہیں،آپؐ نے خود بھی اس دن کا روزہ رکھا اور اپنی امت کو بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے اور خوشخبری دی ہے مجھے اللہ کی رحمت سے امید ہے محرم الحرام کی 10 تاریخ یوم عاشورہ کا روزہ گزرے ہوئے ایک سال کی لغزشوں او رگناہوں کیلئے کفارہ ثابت ہوگا،ہاں ہمیں اس بات کا خیال رہے یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے میں ہم یوم عاشورہ سے ایک دن پہلے 9 محرم الحرام یا ایک دن بعد 11 محرم الحرام کے دن بھی روزہ رکھیں اس میں حکمت یہ ہے یہودیوں کی عبادت اور عمل سے مشابہت ہماری عبادت اور عمل کی نہ ہو،فقہائے احناف کا یہی مسلک ہے،لہذا ہمیں چاہیے یوم عاشورہ کا روزہ اہتمام اور احترام سے رکھیں،یوم عاشورہ کے مبارک اور محترم باعظمت دن جن خیر کے کاموں کو انجام دینا مومن ومسلمان کیلئے باعث اجر وثواب اور باعث خیر و برکت ہے ان کو ایمان اور احتساب کیساتھ انجام دیں،اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے یوم عاشورہ کے روزے کی سعادت حاصل کرکے ان سارے فضائل اور برکات کے مستحق بنیں۔

بھیونڈی میں شاورما اور پیزا کھانے کے بعد ۵۹/ افراد کی طبیعت بگڑ گئی، فوڈ پوائزننگ کا شبہ، ۷/ بچے بھی متاثر

بھیونڈی : ۱۹/ جون (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر میں ایک پیزا شاپ سے کھانا کھانے کے بعد فوڈ پوائزننگ کا معاملہ مسلسل سنگین ہوتا جا رہا ہے۔شہر کے کھنڈو پاڑہ روڈ پر واقع ایک شورما-پیزا سینٹر سے کھانے پینے کی اشیاء استعمال کرنے کے بعد بیمار ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 59 ہوگئی ہے۔متاثرین میں 7 بچے،متعدد خواتین اور مرد شامل ہیں۔تمام متاثرہ افراد نے ایک ہی دکان سے شورما اور پیزا کھانے کی بات بتائی ہے۔پولیس محکمہ اور فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ تمام مریضوں کا علاج جاری ہے۔ڈاکٹروں کے مطابق متاثرہ تمام افراد کی حالت پہلے سے بہتر ہے اور فی الحال کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔شانتی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر ونایک گائیکواڑ نے بتایا کہ فیمس پیزا نامی دکان کے مالک دلشاد انصاری کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔موصولہ اطلاعات کے مطابق بدھ کی رات تقریباً 10 بجے فیمس پیزا نامی دکان سے شورما، پیزا اور فالودہ کھانے کے چند گھنٹوں بعد لوگوں کو پیٹ درد، الٹی، دست اور بے چینی جیسی شکایات شروع ہوئیں۔ابتدا میں 11 مریض اسپتال پہنچے تھے، تاہم اب متاثرین کی تعداد بڑھ کر 59 ہوگئی ہے۔محکمہ صحت کے مطابق یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے کیونکہ کئی افراد اب بھی علاج کے لیے اسپتال پہنچ رہے ہیں۔تمام مریضوں کو بھیونڈی کے آنجہانی اندرا گاندھی میموریل (آئی جی ایم) سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔اسپتال انتظامیہ کے مطابق زیادہ تر مریضوں کی حالت مستحکم ہے،تاہم سبھی کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔فوڈ پوائزننگ کی حتمی تصدیق کھانے کے نمونوں اور طبی جانچ کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد ہی ہو سکے گی۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی شانت نگر پولیس، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اور محکمہ صحت کی ٹیمیں متحرک ہوگئیں۔متعلقہ دکان کی جانچ کی جا رہی ہے اور کھانے پینے کی اشیاء کے نمونے لیبارٹری جانچ کے لیے بھیج دیے گئے ہیں۔انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر توجہ نہ دیں اور کسی بھی قسم کی طبی پریشانی کی صورت میں فوری طور پر اسپتال سے رابطہ کریں۔شانت نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر ونایک گائیکواڑ کا بیان: ”فیمس پیزا دکان کے مالک دلشاد انصاری کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور معاملے کی تفتیش جاری ہے۔“ ”زیادہ تر مریضوں کی حالت مستحکم ہے۔تمام مریضوں کا مناسب علاج کیا جا رہا ہے۔متاثرہ افراد کی صحت پہلے کے مقابلے میں بہتر ہے اور فی الحال کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔ میں ذاتی طور پر پوری صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہوں۔“

ڈیٹا سینٹر گھوٹالے کا الزام؛ ایمیزون کے میگا پروجیکٹ کے خلاف ڈاکٹر جتیندر اوہاڑ کا محاذ، پانی، شور اور ماحولیات پر سنگین خدشات کا اظہار

تھانے: ۱۹/ جون (آفتاب شیخ):۔ٹی ڈی آر تنازعے کے بعد اب تھانے میونسپل کارپوریشن ایک نئے تنازعے میں گھرتی دکھائی دے رہی ہے۔راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے قومی جنرل سکریٹری اور رکن اسمبلی نے ایمیزون کے مجوزہ میگا ڈیٹا سینٹر کو ”ڈیٹا سینٹر گھوٹالہ“ قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مخالفت کا اعلان کیا ہے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ امریکہ اور یورپ کے بعض علاقوں میں مسترد کیے جانے والے اس منصوبے کو اب تھانے میں نافذ کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں شہریوں کو پانی کی قلت، صوتی آلودگی، بڑھتے درجۂ حرارت اور ماحولیاتی مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر اوہاڑ نے کہا کہ ایمیزون کی جانب سے بالکم علاقے میں تقریباً 53 ایکڑ اراضی 1830 کروڑ روپے میں خریدی گئی ہے، جہاں ایک میگا ڈیٹا سینٹر تعمیر کیا جائے گا۔ان کا کہنا تھا کہ اس منصوبے کے ذریعے صرف تقریباً 60 افراد کو روزگار ملے گا، جبکہ اس کے منفی اثرات ہزاروں شہریوں کو برداشت کرنے پڑیں گے۔انہوں نے کہا کہ تھانے شہر پہلے ہی روزانہ 30 ایم ایل ڈی پانی کی قلت کا سامنا کر رہا ہے،اس کے باوجود اس منصوبے کے لیے روزانہ 12 ایم ایل ڈی پانی مختص کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب شہر کے شہری پینے کے پانی کے لیے ممبئی میونسپل کارپوریشن، STEM اور ایم آئی ڈی سی کے ذرائع پر انحصار کر رہے ہیں تو پھر ڈیٹا سینٹر کے کولنگ سسٹم کے لیے اتنی بڑی مقدار میں پانی کہاں سے فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے الزام لگایا کہ اس منصوبے کے حوالے سے ماحولیاتی اثرات کی تشخیصی رپورٹ (EIA) بھی عوام کے سامنے پیش نہیں کی گئی۔ڈاکٹر جتیندر اوہاڑ نے کہا کہ اصولاً ایسے ڈیٹا سینٹر شہری آبادی سے دور قائم کیے جانے چاہئیں، لیکن یہ منصوبہ رہائشی سوسائٹیوں، اسکولوں اور اسپتالوں کے قریب تعمیر کیا جا رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ مسلسل چلنے والے سرورز اور مشینری کی وجہ سے شدید صوتی آلودگی پیدا ہوگی، جس کے باعث شہریوں کی صحت، ذہنی سکون اور روزمرہ زندگی متاثر ہو سکتی ہے۔انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اگر حکام اس منصوبے کو اتنا ہی محفوظ سمجھتے ہیں تو کمشنر، ڈپٹی کمشنر، میئر اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں کی رہائش گاہیں بھی اسی علاقے میں تعمیر کی جائیں۔اس موقع پر این سی پی شرد پوار گروپ کے تھانے شہر (ضلع) صدر منوج پردھان نے بھی منصوبے پر شدید اعتراضات اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ ایمیزون کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے نام پر تھانے کے پانی اور بجلی کے وسائل استعمال کرکے مختلف سہولیات تعمیر کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، جس کے بدلے میں شہر کے بنیادی وسائل پر دباؤ بڑھے گا۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ”ڈیل اینڈ سویپ“ جیسے معاملات کا شبہ پیدا ہو رہا ہے، اس لیے مکمل شفافیت ضروری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مجوزہ منصوبے کے ایک کلومیٹر کے دائرے میں متعدد بڑے رہائشی کمپلیکس، پانچ اسکول اور تین اسپتال موجود ہیں، جن میں ایک بچوں کا اسپتال بھی شامل ہے۔دنیا بھر کے بڑے ڈیٹا سینٹرز مسلسل 90 ڈیسیبل تک شور پیدا کر سکتے ہیں، جس کے اثرات انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ رہنماؤں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ گزشتہ دنوں تھانے میں درجۂ حرارت 40 ڈگری سیلسیس تک پہنچ چکا ہے اور ڈیٹا سینٹر کے باعث آس پاس کے علاقوں کا درجۂ حرارت مزید 3 سے 5 ڈگری سیلسیس تک بڑھ سکتا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ مقامی شہریوں سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی اور اس منصوبے سے صحت عامہ کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) نے اعلان کیا کہ وہ اس منصوبے کی مخالفت سڑکوں، قانونی محاذ اور اسمبلی کے اندر ہر سطح پر کرے گی۔

نصیر آباد کے اردو طلبہ کو میسر آیا سرکاری آٹھویں جماعت میں حصول تعلیم کا موقع ایک اور جماعت کا انتظار

جلگاؤں : ۱۹/ جون (عقیل خان بیاولی):تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور جب سماجی تنظیمیں قانون، سرکاری احکامات اور مضبوط دستاویزی ثبوتوں کے ساتھ کسی عوامی مسئلے پر مسلسل آواز اٹھاتی ہیں تو انتظامیہ کو بھی عوامی مفاد میں مثبت قدم اٹھانا پڑتا ہے۔ نصیر آباد کے اردو طلبہ کے تعلیمی حقوق کی جدو جہد اس حقیقت کی ایک نمایاں مثال بن کر سامنے آئی ہے۔قصبہ میں ضلع پریشد کے تحت کل چھ اردو پرائمری اسکول قائم ہیں، جہاں ہر سال ساتویں جماعت کامیاب کرنے والے تقریباً 300 سے 350 طلبہ کو آٹھویں جماعت میں داخلے کے لیے شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔طویل عرصے سے یہ مسئلہ طلبہ، سرپرستوں اور مقامی سماجی حلقوں کے لیے باعث تشویش بنا ہوا تھا۔ اس تعلیمی مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایکتا سنگھٹنا جلگاؤں نے 12 مئی 2026 کو قانونی دفعات اور حکومتی احکامات کی بنیاد پر سرکاری اردو اسکولوں میں آٹھویں جماعت شروع کرنے کا باضابطہ مطالبہ کیا۔ مقامی افراد اور تنظیم کی مسلسل پیروی کے نتیجے میں ضلع پریشد انتظامیہ نے 12 جون 2026 کو چار اسکولوں میں آٹھویں جماعت شروع کرنے کا حکم جاری کیا، تاہم 15 جون کو اچانک یہ حکم تکنیکی اسباب پر واپس لے لیا گیا، جس سے والدین اور طلبہ میں بے چینی پیدا ہوئی۔اس صورتحال کے بعد تنظیم کے بانی رابطہ کار فاروق شیخ نے 15 اور 16 جون کو امریکہ سے چیف ایگزیکٹیو آفیسر، محکمہ تعلیم کے افسران اور دیگر اعلیٰ انتظامی حکام کو تفصیلی ای میل ارسال کرتے ہوئے شکایت درج کرائی اور ضرورت پڑنے پر قانونی چارہ جوئی کا اشارہ بھی دیا۔اس مضبوط اور قانونی پیروی کے بعد 17 جون کو نصیر آباد کے محلہ خواجہ نگر اردو اسکول میں آٹھویں جماعت شروع کرنے کی منظوری دے دی گئی۔ سرکاری اسکیم کی اہمیت یہ پیش رفت اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ مہاراشٹر حکومت کے اسکول ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کے 27 مارچ 2026 کے حکمنامے کے مطابق نصیر آباد کے ضلع پریشد اردو بوائز پرائمری اسکول نمبر 1 کا انتخاب “بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر آدرش اسکول یوجنا” کے تحت کیا گیا ہے۔اس اسکیم کا بنیادی مقصد معیاری تعلیم کی فراہمی اور آٹھویں سے دسویں جماعت تک تعلیمی سہولیات کو مضبوط بنانا ہے۔ تعلیمی ماہرین کے مطابق ایسی سرکاری اسکیمیں نہ صرف تعلیمی معیار بلند کرتی ہیں بلکہ خصوصاً اردو میڈیم اور پسماندہ طبقوں کے طلبہ کو مساوی مواقع فراہم کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ اگر ان اسکیموں پر بروقت عمل ہو تو طلبہ کو درمیانی مرحلے میں تعلیم چھوڑنے کی نوبت نہیں آئے گی۔شکایت کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بلاک ایجوکیشن آفیسر اجیت تڑوی نے 17 جون کو اپنے مکتوب کے ذریعے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور محکمہ تعلیم کو سفارش کی کہ اردو بوائز اسکول نمبر 1 میں آٹھویں سے دسویں جماعت تک کلاسز شروع کرنے کے لیے فوری منظوری دی جائے۔ خواجہ نگر اسکول میں آٹھویں جماعت کی منظوری کے بعد تنظیم کے نمائندوں نے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کرشمہ نائر اور پرائمری ایجوکیشن آفیسر نلیش پاٹل کا استقبال کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا، ساتھ ہی آدرش اسکول اسکیم کے تحت آٹھویں تا دسویں جماعت فوری طور پر شروع کرنے کا مطالبہ بھی دہرایا۔اس جدو جہد میں فاروق شیخ کے علاوہ حافظ عبدالرحیم پٹیل، متین پٹیل، انیس شاہ، طاہر شیخ، عارف دیشمکھ، ذکی پٹیل، انور صیقلگر، نجم الدین شیخ، محمود شیخ، مولانا غفران، رزاق پٹیل اور مظہر خان سمیت متعدد کارکنان نے سرگرم کردار ادا کیا۔تنظیم کے رابطہ کار نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ کامیابی کسی فرد کی نہیں بلکہ اردو تعلیم، طلبہ کے روشن مستقبل اور آئینی حقوق کی کامیابی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر سماجی ادارے صبر، تحقیق اور قانونی طریقہ کار کے ساتھ مسائل اٹھائیں تو برسوں سے زیر التوا عوامی مسائل کا حل ممکن ہے۔

مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی کے خلاف این سی پی (شرد پوار) کا عظیم الشان مورچہ
بھیونڈی میں ہزاروں کارکنان کا احتجاج

بھیونڈی : ۱۹/ جون (شارف انصاری):- بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی اور تعلیمی شعبے میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار گروپ) نے جمعہ کے روز بھیونڈی میں ایک عظیم الشان مورچہ نکال کر بی جے پی حکومت کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ پارٹی کے ہزاروں کارکنان اور عہدیداران سڑکوں پر اتر آئے اور پرانت افسر کے دفتر پہنچ کر مختلف مطالبات پر مشتمل یادداشت انتظامیہ کے حوالے کی۔ اس مورچے کی قیادت بھیونڈی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار گروپ) کے شہر صدر شعیب گڈو نے کی۔مورچہ کونارک آرکیڈ سے شروع ہو کر پرانت افسر کے دفتر تک پہنچا۔احتجاج میں خواتین اور مرد کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس دوران کارکنان نے مرکزی اور ریاستی حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی کے مسائل کو نمایاں طور پر اٹھایا۔ شعیب گڈو نے کہا کہ پٹرول، ڈیزل، گھریلو گیس اور سی این جی کی مسلسل بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عام عوام کی معاشی حالت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔نقل وحمل کے اخراجات میں اضافے کے باعث ضروری اشیائے خوردو نوش کی قیمتیں بھی مسلسل بڑھ رہی ہیں، جس سے عام شہریوں کی زندگی دشوار ہوتی جا رہی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت مہنگائی پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے اور عوام کو راحت فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کر رہی۔انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع مسلسل کم ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے بے روزگاری سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ساتھ ہی کسانوں کو اپنی فصلوں کی مناسب قیمت نہ ملنے کے باعث زرعی شعبہ بھی بحران کا شکار ہے۔انہوں نے سرکاری اور نیم سرکاری محکموں میں بڑھتی ہوئی بدعنوانی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس کے باعث عام لوگوں کے کام متاثر ہو رہے ہیں۔ این سی پی کے رہنماؤں نے تعلیمی شعبے میں مبینہ گھوٹالوں، مسابقتی امتحانات میں پرچہ لیک ہونے اور دیگر بے ضابطگیوں کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ان کا کہنا تھا کہ ایسی وارداتوں سے طلبہ کا مستقبل متاثر ہو رہا ہے اور نوجوانوں میں مایوسی کا ماحول پیدا ہو رہا ہے۔احتجاج کے بعد پارٹی کے ایک وفد نے انتظامیہ کو یادداشت پیش کرتے ہوئے مہنگائی پر قابو پانے، بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی، کسانوں کے مسائل کے حل، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور تعلیمی نظام میں شفافیت یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ یادداشت کی نقول وزیر اعظم، مرکزی وزیر خزانہ اور مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کو بھی ارسال کی گئی ہیں۔

راہل گاندھی کی سالگرہ پر اسکولی بچوں میں تعلیمی سامان تقسیم
کانگریس رہنما پنکج گائیکواڑ کا سماجی اقدام، تعلیم کی اہمیت پر زور

بھیونڈی : ۱۹/ جون (شارف انصاری):- لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر تھانے ضلع دیہی کانگریس کے سرچٹنیس پنکج اشوک گائیکواڑ کی جانب سے بھیونڈی تعلقہ کے پریولی واقع الکھولی گرام پنچایت علاقے میں ایک سماجی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر ضلع پریشد اسکول کی جماعت اول تا چہارم کے طلبہ میں تعلیمی سامان تقسیم کیا گیا اور انہیں تعلیم کی اہمیت کے بارے میں رہنمائی فراہم کی گئی۔ پروگرام کے دوران طلبہ کو کاپیاں، قلم، پنسل اور دیگر ضروری تعلیمی اشیاء فراہم کی گئیں۔پنکج گائیکواڑ نے اپنے خطاب میں کہا کہ راہل گاندھی ہمیشہ تعلیم، مساوی مواقع اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی بات کرتے ہیں۔ان کی سالگرہ کے موقع پر بچوں کے درمیان جا کر انہیں تعلیم کے لیے ترغیب دینا ہی ان کے لیے بہترین خراجِ عقیدت ہے۔انہوں نے طلبہ سے دل لگا کر تعلیم حاصل کرنے، بڑے خواب دیکھنے اور معاشرے و ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ پروگرام کے دوران اساتذہ، مقامی شہریوں اور والدین نے بھی اس اقدام کو سراہا۔کانگریس کارکنان نے بتایا کہ راہل گاندھی کی سالگرہ کو خدمتِ خلق اور عوامی فلاح و بہبود کے کاموں کے ذریعے منانے کی روایت کے تحت یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔تعلیمی سامان حاصل کرنے والے بچوں کے چہروں پر خوشی اور جوش وخروش نمایاں تھا۔ پروگرام کے اختتام پر تمام طلبہ کو روشن مستقبل کی مبارکباد پیش کی گئی اور قوم وملک کی تعمیر میں تعلیم کے اہم کردار کو اجاگر کیا گیا۔

ڈیجیٹل اسکالرشپ گورننس میں انقلاب لانے کے لیے امنگ پلیٹ فارم پر سیتو پورٹل کا آغاز

نئی دہلی۔19/ جون۔ایم این این۔حکومت ہند کے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے محکمے (ڈی او ایس جے ای) نے درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور پسماندہ طبقات کے طلبا کے لیے اسکالرشپ کے عمل کو ہموار کرنے اور اسکالر شپ تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے اہم اصلاحات اور ڈیجیٹل اقدامات کیے ہیں۔ایک اہم اصلاحاتی اقدام کے طور پر ، اسکالرشپ اسکیموں کے تحت درخواست دینے کے لیے سکونت سے متعلق سرٹیفکیٹ جمع کرانے کی ضرورت کو ختم کر دیا گیا ہے۔توقع ہے کہ اس اقدام سے طلباء پر ضوابط کی تعمیل کا بوجھ کم ہوگا اور درخواست کے عمل کو آسان بنایا جائے گا، جس سے فوائد تک رسائی آسان ہوگی۔اس سے ملک بھر میں ان ہزاروں اہل درخواست دہندگان کو بھی فائدہ پہنچے گا، جو اپنی ریاستوں کے علاوہ دیگر اداروں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے لیے پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک اسکالرشپ اسکیموں کے تحت تقریباً 2.1 کروڑ طلباء سالانہ اسکالرشپ کے فوائد حاصل کرتے ہیں۔اب تک ان اسکیموں کے تحت سکونت سے متعلق سرٹیفکیٹ ایک لازمی ضرورت تھی۔اس ضرورت کو ختم کرنے بعد توقع ہے کہ دستاویزات کی ضروریات کو کم کرکے، ضابطوں کی تعمیل کے اخراجات کو کم کرکے، اور اسکالرشپ کے فوائد تک آسان رسائی کی سہولت فراہم کرکے درخواست کے عمل کو مزید طلبا دوست بنا دیا جائے گا۔ڈیجیٹل گورننس کو مزید مضبوط کرتے ہوئے، سماجی اور تفویض اختیارات کے محکمے نے اسکالرشپ سے متعلق خدمات کے لیے ایک جامع حل کے طور پر امنگ پلیٹ فارم پر سیتو (تعلیمی تبدیلی اور ترقی کے لیے اسکالرشپ) کا آغاز کیا ہے۔یہ پلیٹ فارم اہل درخواست دہندگان، ادارہ جاتی نوڈل افسران، ضلعی نوڈل افسران اور ریاستی عہدیداروں کو درخواست کی رجسٹریشن، ٹریکنگ اور دیگر خدمات کی توثیق، شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ایک واحد انٹرفیس فراہم کرتا ہے۔یہ اقدامات سبھی کی شمولیت کو فروغ دینے، طریقہ کار کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور فلاحی اسکیموں کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے کے حکومت کے وسیع تر مقصد کے عین مطابق ہیں۔مذکورہ محکمہ اسکالرشپ تک رسائی کو بڑھانے اور طلباء کو بروقت مدد فراہم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات سے فائدہ پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔

بھارت کی تصویر اور تقدیر بدل دے گا جیو کا اے آئی: آکاش امبانی

ممبئی، 19 جون۔ایم این این۔ جیو کی اگلی بڑی چھلانگ AI میں ہوگی۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کے 49ویں سالانہ عام اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر مکیش ڈی امبانی نے کہا کہ ہندوستان کو غیر ملکی ساختہ AI کا محض صارف نہیں رہنا چاہیے۔ہندوستان کو اے آئی میں ایک تخلیق کار اور عالمی رہنما بننا چاہئے۔مکیش امبانی نے کہا کہ اس وژن کے ساتھ ریلائنس انٹیلی جنس کو کمپنی کے نئے گروتھ انجن کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریلائنس انٹیلی جنس کا مقصد صارفین، کاروباری اداروں اور حکومتوں کے لیے بڑے پیمانے پر AI انفراسٹرکچر، پلیٹ فارمز اور خدمات کا ایک منافع بخش کاروبار بنانا ہے۔جیو کے چیئرمین آکاش ایم امبانی نے ریلائنس انٹیلی جنس کی خدمات اور AI مصنوعات کا تفصیلی جائزہ فراہم کیا۔انہوں نے وضاحت کی کہ ریلائنس انٹیلی جنس جام نگر میں ہندوستان کی خود مختار AI ریڑھ کی ہڈی کی تعمیر کر رہی ہے۔ یہ بنیادی ڈھانچہ ریلائنس کی اپنی شمسی توانائی سے چلایا جائے گا۔اس کی پہلی 120 میگاواٹ صلاحیت کو 2026 کے آخر تک آپریشنل کرنے کا منصوبہ ہے۔ پوری طرح چالو ہونے پر یہ صلاحیت دو لاکھ سے زیادہ ایچ 100 ایکولینٹ جی پی او تک بڑھ سکتی ہے۔آکاش امبانی نے کہا،” دنیا کے AI پلیٹ فارم پہلے انگریزی میں بنائے جاتے ہیں اور پھر اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔اس کے برعکس، جیو مقامی AI ہندوستانی زبانوں میں بنا رہا ہے۔ہندوستان کا AI ہندوستانی بولے گا۔ یہ ہندوستان کے دلوں کو جوڑے گا۔ یہ ہندوستان کا چہرہ اور تقدیر بدل دے گا۔ریلائنس انٹی جنس 22 بھارتی زبانوں میں بھروسے مند، کفایتی اور کثیر لسانی اے آئی خدمات دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ان میں جیو بھارت آئی کیو، اے آئی ویاپار، جیو ہیلتھ آئی کیو، جیو لرن آئی کیو اور جیو کرشی آئی کیو جیسی خدمات شامل ہونگی۔ان خدمات کا مقصد کسانوں، طالب علموں، دکانداروں، خاندانوں اور چھوٹے کاروباریوں تک اے آئی کی جوازیت پہنچانا ہے۔جیو بھی AI کو براہ راست اپنے نیٹ ورک میں ضم کر رہا ہے۔کمپنی جیو کال ایجنٹ پر کام کر رہی ہے، جو ایک AI ایجنٹ کو گاہک کی اجازت کے ساتھ ہر جیو کال میں شامل ہونے کے قابل بنائے گی۔ یہ کالوں کو نقل کرنے اور خلاصہ کرنے کے قابل ہو جائے گا، اور اگر ضرورت ہ

کیبل وائر چوری اور گھر پھوڑی کے مقدمات بے نقاب

ملزمان سے ایک لاکھ 75 ہزار 800 روپے کا مالِ مسروقہ برآمد

ناندیڑ، 19 جون: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ پولیس کی مقامی جرائم شاخ (ایل سی بی) نے آپریشن فلش آؤٹ" کے تحت کارروائی کرتے ہوئے کیبل وائر چوری اور گھر پھوڑی کے متعدد مقدمات کا پردہ فاش کر دیا۔ کارروائی کے دوران دو ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک لاکھ 75 ہزار 800 روپے مالیت کا مالِ مسروقہ برآمد کیا گیا، جبکہ اس واردات میں ملوث دیگر پانچ ساتھیوں کی تلاش جاری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب اویناش کمار کی ہدایت پر مالی جرائم میں ملوث ملزمان کی گرفتاری اور زیرِ التواء مقدمات کے انکشاف کے لیے خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں مقامی جرائم شاخ کے پولیس انسپکٹر اٹل بھوسلے کی نگرانی میں پولیس سب انسپکٹر سائناتھ پویاڈ اور ان کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی انجام دی۔ 18 جون 2026 کو آسنہ ندی پل کے علاقے میں گشت کے دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ کچھ مشتبہ افراد بھوکر پھاٹا کے قریب موجود ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے فرینڈس موٹر گیراج کے نزدیک ناکہ بندی کرتے ہوئے چھاپہ مارا اور دو ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ایرنا گنگادھر نکلواڑ (29 سال) اور ماروتی پرکاش جنگلواڑ (31 سال)، ساکنان نندی نگر، مدکھیڑ، ضلع ناندیڑ کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں پیشے سے کباڑ جمع کرنے کا کام کرتے ہیں۔ دورانِ تفتیش ملزمان نے اعتراف کیا کہ انہوں نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر جامبھلی اور رٹھا شیوار علاقوں سے سولر کمپنی کی سولر پلیٹوں سے منسلک تاریں چوری کی تھیں۔ اس کے علاوہ عمری تعلقہ کے عبدالاپور واڑی علاقے سے برقی کیبل بھی چرائی گئی تھی۔ ملزمان نے مزید انکشاف کیا کہ انہوں نے ہمایت نگر کے ایک ہوٹل کا شٹر توڑ کر کاؤنٹر میں رکھے 50 ہزار روپے نقد چرا لیے تھے، جبکہ ایک مکان سے شادی کے کپڑے بھی چوری کیے تھے۔ چوری شدہ سامان فروخت کرنے کے بعد حاصل ہونے والی رقم تمام ملزمان نے آپس میں تقسیم کر لی تھی۔ ملزمان کے اعتراف کے بعد پولیس نے ایک لاکھ 75 ہزار 800 روپے مالیت کا مالِ مسروقہ ضبط کر لیا اور گرفتار ملزمان کو مزید قانونی کارروائی کے لیے بھوکر پولیس کے حوالے کر دیا۔ یہ مقدمات بھوکر، عمری اور ہمایت نگر پولیس تھانوں میں بھارتیہ نیایا سنہتا (BNS) کی مختلف دفعات کے تحت درج ہیں۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے مقامی جرائم شاخ کے افسران اور اہلکاروں کی ستائش کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

آئی ٹی آئی میں داخلہ عمل شروع

نوجوانوں سے آن لائن درخواست دینے کی اپیل

ناندیڑ، 19 جون: صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) میں شلپ کاریگر تربیتی اسکیم کے تحت اگست 2026 سیشن کے لیے آن لائن داخلہ عمل جاری ہے۔ داخلہ کا یہ عمل 21 مئی 2026 سے شروع کیا گیا ہے۔ ناندیڑ ضلع کے نوجوان طلبہ و طالبات سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں آن لائن درخواستیں جمع کروا کر اپنے داخلے کی توثیق کریں۔ یہ اپیل سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ "شری گرو گوبند سنگھ جی گورنمنٹ آئی ٹی آئی، ناندیڑ" کے پرنسپل ایس۔ وی۔ سوریہ ونشی نے کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دسویں جماعت میں کامیاب یا ناکام دونوں طرح کے طلبہ داخلے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ داخلہ کے لیے تیار کی گئی معیاری طریقۂ کار اور معلوماتی کتابچہ داخلہ پورٹل کے ڈاؤن لوڈ سیکشن میں پی ڈی ایف کی شکل میں دستیاب ہے۔ طلبہ آن لائن درخواست جمع کروانے کے بعد قریبی آئی ٹی آئی میں جا کر اپنی درخواست کی تصدیق کروائیں، جس کے بعد ہی وہ مختلف ٹریڈز اور کورسز کے انتخاب کا مرحلہ مکمل کر سکیں گے۔ ریاست بھر کے صنعتی تربیتی اداروں میں اس وقت 83 مختلف پیشہ ورانہ کورسز کی تربیت دی جا رہی ہے، جن کی مجموعی سالانہ داخلہ صلاحیت تقریباً ایک لاکھ نشستوں کے برابر ہے۔ آئندہ دنوں میں جدید ٹیکنالوجی پر مبنی اور زیادہ طلب والے 652 نئے بیچز شامل کرنے کی تجویز بھی زیرِ غور ہے۔ اس کے علاوہ عالمی بینک کے تعاون سے آئی ٹی آئی اداروں کی جدید کاری کا عمل بھی جاری ہے۔ حکام کے مطابق آئی ٹی آئی کے طلبہ کو دی جانے والی ماہانہ وظیفہ رقم میں اضافہ کیا گیا ہے جبکہ مختلف زمروں کے طلبہ کے لیے تربیتی فیس میں رعایت اور امدادی اسکیمیں بھی نافذ کی گئی ہیں۔ دسویں جماعت میں ناکام طلبہ آئی ٹی آئی کورس مکمل کرنے کے بعد ضابطے کے مطابق دسویں جماعت کے مساوی سند حاصل کر سکتے ہیں، جبکہ دسویں پاس طلبہ کو کورس مکمل کرنے پر بارہویں جماعت کے مساوی سند فراہم کی جاتی ہے۔ شری گرو گوبند سنگھ جی سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ، ناندیڑ میں اگست 2026 سیشن کے لیے 23 مختلف ٹریڈز کی 38 بیچز میں مجموعی طور پر 816 نشستیں دستیاب ہیں۔ ان میں 8 ٹریڈز دسویں پاس یا فیل طلبہ کے لیے جبکہ 15 ٹریڈز صرف دسویں پاس طلبہ کے لیے مختص ہیں۔ داخلے کے خواہشمند طلبہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ داخلہ پورٹل پر آن لائن درخواست اور فیس جمع کروانے کے بعد قریبی سرکاری یا نجی آئی ٹی آئی میں جا کر اپنی درخواست کی تصدیق لازمی کروائیں، کیونکہ تصدیق کے بعد ہی ٹریڈ کے انتخاب کا مرحلہ مکمل کیا جا سکے گا۔ محکمہ نے دسویں پاس اور فیل طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ آئی ٹی آئی کے ذریعے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کر کے روزگار، خود روزگار اور اعلیٰ تعلیم کے بہتر مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔

عوامی مقامات پر ہنگامہ آرائی 17 افراد کے خلاف کارروائی

ناندیڑ، 19 جون: ناندیڑ شہر میں عوامی مقامات پر جرائم اور بدامنی پر قابو پانے کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب اویناش کمار کی ہدایت پر قائم کردہ "ناندیڑ سٹی اسٹریٹ سیفٹی ڈرائیو" کے تحت مختلف پولیس ٹیموں نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے عوامی مقامات پر شراب نوشی، شور شرابہ اور امن عامہ میں خلل ڈالنے والے 17 افراد کے خلاف مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعات 110 اور 117 کے تحت کارروائی کی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گرو کی نگرانی اور رہنمائی میں سٹی اسٹریٹ سیفٹی ڈرائیو کے انچارج سب انسپکٹر این۔ جی۔ پومنالکر اور ان کی ٹیم نے 18 جون 2026 کو شہر کے مختلف علاقوں میں انجام دی۔ بھاگیہ نگر پولیس حدود: چھترپتی چوک، کینال روڈ اور جبرائیت میدان علاقوں میں گشت کے دوران پانچ افراد شراب نوشی کرتے ہوئے اور عوامی امن میں خلل ڈالتے ہوئے پائے گئے، جن کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔ اس دوران شراب کی دکانوں، وائن شاپس اور ہوٹلوں کی بھی جانچ کی گئی جبکہ اسکولوں، کالجوں اور کوچنگ مراکز کا معائنہ کیا گیا۔

ناندیڑ دیہی (رورل) علاقہ: ایم آئی ڈی سی علاقے میں ایک شخص کو نشے کی حالت میں عوامی امن خراب کرتے ہوئے پایا گیا، جس کے خلاف دفعہ 110/117 کے تحت کارروائی کی گئی۔

شیواجی نگر: انا بھاؤ ساٹھے چوک میں ایک شخص کو شراب نوشی کے بعد ہنگامہ کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ پولیس نے اس کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی۔

ایئرپورٹ پولیس حدود: نمسکار چوک میں ایک شخص نشے کی حالت میں عوامی سکون میں خلل ڈالتے ہوئے پایا گیا، جس پر متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی۔

اتوارہ پولیس حدود: نیپکو چوک میں ایک شخص کو شراب نوشی کے بعد شور شرابہ کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔

وزیرآباد پولیس حدود: ملٹی پرپز ہائی اسکول کے قریب تین افراد نشے کی حالت میں عوامی امن میں خلل ڈالتے ہوئے پائے گئے، جن کے خلاف کارروائی کی گئی۔

23 جون کو عالمی اولمپک ڈے

ناندیڑ میں ریلی میں شرکت کی اپیل

ناندیڑ، 19 جون: (ورق تازہ نیوز) دنیا کے سب سے بڑے اور باوقار کھیلوں کے میلے اولمپکس کی بنیاد یونان میں "بیرن پیئر ڈی کوبرٹین" نے رکھی تھی۔ "بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (IOC) کا قیام 23 جون 1894 کو عمل میں آیا، جبکہ پہلے جدید اولمپک کھیلوں کا آغاز 6 اپریل 1896 کو ہوا تھا۔ دنیا کے 200 سے زائد ممالک کی اولمپک تنظیمیں ہر سال 23 جون کو آئی او سی کے قیام کی یاد میں "عالمی اولمپک ڈے" مناتی ہیں۔ اسی طرح بھارتی اولمپک ایسوسی ایشن اور مہاراشٹر اولمپک ایسوسی ایشن بھی 1952 سے مسلسل اولمپک ڈے اور اولمپک ہفتہ مناتی آرہی ہیں۔ اس سلسلے میں ضلع کھیل آفیسر دفتر ناندیڑ، اولمپک ایسوسی ایشن ناندیڑ اور ناندیڑ ضلع کی مختلف کھیل تنظیموں کے مشترکہ اشتراک سے ضلع ناندیڑ میں عالمی اولمپک ڈے منانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ عالمی اولمپک ڈے ریلی کا انعقاد 23 جون 2026 کو صبح 7 بجے کیا جائے گا، جبکہ شرکاء کی حاضری صبح 6:30 بجے آئی ٹی آئی چوک، ناندیڑ میں ہوگی۔

ریلی کا راستہ درج ذیل ہوگا: "مہاتما پھلے اور ساوتری بائی پھلے آئی ٹی آئی چوک" سے آغاز ہوکر "شیواجی نگر، بس اسٹینڈ، کلا مندر، وزیرآباد چوک، چھترپتی شیواجی مہاراج مجسمہ" سے گزرتے ہوئے "ضلع کلکٹر آفس، ناندیڑ" پر اختتام پذیر ہوگی۔

ریلی کا افتتاح معزز مہمانانِ خصوصی کے ہاتھوں سبز جھنڈی دکھا کر کیا جائے گا۔ ضلع کھیل آفیسر جئے کمار گھبرے نے ناندیڑ ضلع کے تمام اسکولی کھلاڑیوں، کوچز، مختلف کھیل تنظیموں کے عہدیداران، سرکاری دفاتر کے افسران و ملازمین اور عام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس ریلی میں بھرپور اور پُرجوش انداز میں شرکت کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کی تمام اسکولوں اور جونیئر کالجوں میں 23 جون 2026 کو عالمی اولمپک ڈے کے موقع پر مباحثے، سیمینار، ورکشاپس، ممتاز کھلاڑیوں کی تہنیت اور مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کر کے اس دن کو شایانِ شان طریقے سے منایا جائے۔

غیر قانونی کاروبار سے متعلق شکایات پر کاروائی، پربھنی لوکل کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر ناندیڑ کنٹرول روم سے منسلک 8 اہلکار پولیس ہیڈ کوارٹر منتقل

ناندیڑ، 19 جون: ضلع پربھنی میں جاری مبینہ غیر قانونی کاروباروں کے حوالے سے موصول ہونے والی سنگین شکایت کے بعد ناندیڑ رینج پولیس انتظامیہ نے اہم کارروائی کرتے ہوئے لوکل کرائم برانچ (ایل سی بی) کے پولیس انسپکٹر سمیت دیگر اہلکاروں کے خلاف جانچ کا حکم دیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق 16 جون کو پولیس ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) ناندیڑ رینج جناب شاہ جی اوماپ کو ایک سنگین شکایت موصول ہوئی تھی۔ شکایت میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ ضلع پربھنی میں ریت کی غیر قانونی نقل و حمل اور دیگر غیر قانونی کاروباروں کے فروغ میں لوکل کرائم برانچ کے بعض افسران اور اہلکار ملوث یا ذمہ دار ہیں۔ شکایت کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈی آئی جی دفتر نے معاملے کی تفصیلی جانچ کی ذمہ داری ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ ارچنا پاٹل (بھوکر، ضلع ناندیڑ) کے سپرد کر دی ہے۔ جانچ مکمل ہونے تک احتیاطی اقدام کے طور پر پربھنی لوکل کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر گجیندر سرودے کو ناندیڑ کنٹرول روم سے منسلک کر دیا گیا ہے، جبکہ لوکل کرائم برانچ میں تعینات دیگر آٹھ اہلکاروں کو پولیس ہیڈ کوارٹر پربھنی منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر ناندیڑ رینج پولیس انتظامیہ کی جانب سے واضح ہدایت دی گئی ہے کہ ضلع پربھنی میں ہر قسم کے غیر قانونی کاروبار، بالخصوص غیر قانونی ریت کی نقل و حمل اور دیگر جرائم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور ایسے عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پربھنی کو بھی ہدایت جاری کی گئی ہے کہ ضلع میں جاری تمام غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت اور مؤثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ناندیڑ رینج پولیس نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ علاقے سے غیر قانونی کاروباروں کے مکمل خاتمے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

ممبئی میں بارشوں کی نوید، لیکن پانی کے بحران اور بڑھتی آبادی کے چیلنج بدستور برقرار

مانسون میں تیزی کی پیش گوئی، ال نینو کے اثرات پر نظر، بی ایم سی کی منصوبہ بندی تیز

ممبئی، 19 جون (ایجنسیز) شدید گرمی، حبس اور پانی کی قلت سے پریشان ممبئی کے باشندوں کے لیے ایک خوش آئند خبر یہ ہے کہ محکمۂ موسمیات کے مطابق اتوار کے بعد شہر اور مضافاتی علاقوں میں بارشوں کی سرگرمیوں میں بتدریج اضافہ متوقع ہے، جبکہ اگلے ہفتے کے وسط تک مانسون مزید سرگرم ہوسکتا ہے اور کئی علاقوں میں اچھی بارش کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ گزشتہ چند ہفتوں سے ممبئی شدید گرمی اور نمی کے دوہرے دباؤ کا شکار رہا ہے۔ درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافے اور پانی کے ذخائر میں مسلسل کمی نے شہریوں کی پریشانی بڑھا دی ہے۔ ایسے میں مانسون کی آمد کو صرف موسم کی تبدیلی نہیں بلکہ شہری زندگی، زراعت اور معیشت کے لیے ایک اہم راحت کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ بارشوں کی آمد اپنی جگہ خوش آئند ضرور ہے، لیکن ممبئی کے پانی کے بحران کو صرف بارشوں میں تاخیر سے جوڑنا درست نہیں ہوگا۔ شہر کو درپیش آبی دباؤ کے پیچھے کئی دیگر عوامل بھی کارفرما ہیں جن میں مسلسل بڑھتی ہوئی آبادی، دیگر ریاستوں سے نقل مکانی، وسیع پیمانے پر جاری سرکاری و نجی تعمیراتی منصوبے اور شہری توسیع سرفہرست ہیں۔ ممبئی دنیا کے سب سے زیادہ گنجان آباد شہروں میں شمار ہوتا ہے۔ ہر سال ہزاروں نئے رہائشی منصوبے، بلند و بالا عمارتیں اور ہاؤسنگ کمپلیکس تعمیر ہو رہے ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر موجودہ آبی وسائل پہلے ہی دباؤ کا شکار ہیں تو آنے والے برسوں میں ان لاکھوں نئے مکینوں کی ضروریات کیسے پوری کی جائیں گی؟ ماہرین کے مطابق صرف نئی عمارتیں تعمیر کرنا کافی نہیں بلکہ ان کے لیے پائیدار آبی وسائل کی منصوبہ بندی بھی ناگزیر ہے۔ شہری منصوبہ سازوں کا کہنا ہے کہ اگر اس سال اچھی بارش بھی ہو جائے تب بھی ممبئی کے طویل مدتی آبی مسائل مکمل طور پر حل نہیں ہوں گے۔ بارش وقتی ریلیف تو فراہم کرسکتی ہے لیکن آبادی میں مسلسل اضافے اور پانی کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر مستقبل کے لیے جامع حکمت عملی ناگزیر ہے۔ دوسری جانب موسمیاتی ماہرین ال نینو کے ممکنہ اثرات پر بھی مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ال نینو ایک عالمی موسمی رجحان ہے جو بحرالکاہل کے استوائی خطے میں پانی کے درجۂ حرارت میں اضافے کے باعث پیدا ہوتا ہے اور دنیا کے مختلف علاقوں میں موسم کے معمولات کو متاثر کرسکتا ہے۔ ہندوستان میں ماضی کے کئی تجربات بتاتے ہیں کہ ال نینو کے دوران بارش کی تقسیم غیر متوازن ہوسکتی ہے، اگرچہ ہر مرتبہ اس کے اثرات یکساں نہیں ہوتے۔ اسی لیے ماہرین کا خیال ہے کہ اس سال صرف مجموعی بارش کی مقدار ہی اہم نہیں ہوگی بلکہ یہ بھی دیکھا جائے گا کہ بارش کب، کہاں اور کس شدت سے ہوتی ہے۔ حالیہ برسوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث طویل خشک وقفوں کے بعد اچانک موسلادھار بارشوں اور مقامی سیلاب کے واقعات میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ممبئی کے لیے یہ صورتحال خاص طور پر حساس ہے کیونکہ ایک طرف پانی کی ضرورت مسلسل بڑھ رہی ہے اور دوسری طرف شدید بارشیں شہری انفراسٹرکچر کے لیے امتحان بن جاتی ہیں۔ نشیبی علاقوں میں آب گرفتگی، ٹریفک جام، ریلوے خدمات میں خلل اور روزمرہ زندگی کی مشکلات ہر سال مانسون کے ساتھ جڑی ہوئی حقیقت بن چکی ہیں۔ مہاراشٹر کے دیہی علاقوں میں بھی مانسون کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ اس وقت لاکھوں کسان کھریف فصلوں کی تیاری میں مصروف ہیں۔ چاول، کپاس، سویابین، دالیں اور دیگر فصلوں کی کامیابی بروقت اور متوازن بارش سے وابستہ ہے، جبکہ آم، انگور، انار اور کیلے جیسی باغبانی کی فصلیں بھی موسمی توازن کی محتاج ہیں۔ ان تمام چیلنجز کے درمیان بربھن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے پانی کے تحفظ اور شہری ماحولیات کی بحالی کے لیے متعدد اقدامات شروع کیے ہیں۔ ان میں سب سے اہم ممبئی کے مغربی مضافاتی علاقوں میں واقع دو تاریخی آبی ذخائر بھوجالے تالاؤ اور کمل تالاؤ کی بحالی کا منصوبہ ہے۔ ایک زمانے میں یہ جھیلیں شہر اور بیشتر مضافاتی علاقوں میں پینے کے پانی کے اہم ذرائع تھیں، لیکن شہری توسیع اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے بعد ان کی اہمیت کم ہوتی گئی اور وقت کے ساتھ یہ خستہ حالی کا شکار ہوگئیں۔ بی ایم سی حکام کے مطابق ان دونوں جھیلوں بلکہ شمالی ممبئی کی مجموعی طور پر نو جھیلوں کی بحالی کے منصوبے پر بھی کام جاری ہے۔ گاد نکالنے، پانی کے معیار کو بہتر بنانے، اطراف میں ہریالی پیدا کرنے اور عوامی استعمال کے لیے بہتر سہولتیں فراہم کرنے کے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ممبئی کے لیے اصل چیلنج صرف اس سال کی بارش نہیں بلکہ آنے والے برسوں کی آبی سلامتی ہے۔ مانسون کی متوقع بارشیں فی الحال راحت کا پیغام ضرور لارہی ہیں، لیکن بڑھتی آبادی، پھیلتے ہوئے شہر اور محدود آبی وسائل کے پیش نظر پانی کے تحفظ، نئے ذخائر کی تلاش اور قدرتی آبی نظام کی بحالی پر سنجیدگی سے کام کرنا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔

ناندیڑ: مجلس اتحاد المسلمین کی جانب سے

مقتول کفایت علی کے اہل خانہ کو نقد ڈھائی لاکھ کی امداد

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر کے قریب واقع سونکھیڈ میں 10 جون کو پیش آئے ایک افسوسناک واقعے میں غنڈہ صفت عناصر نے پیر برہان نگر کے ساکن کفایت علی پر جان لیوا حملہ کیا تھا، جس کے نتیجے میں ان کی موت واقع ہوگئی تھی۔ اس معاملے میں سونکھیڈ پولیس اسٹیشن میں دونوں ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے اور پولیس نے انہیں گرفتار بھی کرلیا ہے۔ اسی سلسلے میں آج آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے مہاراشٹر کے سابق صدر جناب سید معین کی قیادت میں ناندیڑ کے تمام مجلس کارپوریٹرس نے پیر برہان نگر پہنچ کر مرحوم کفایت علی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مجلس اتحاد المسلمین کی جانب سے متاثرہ خاندان کو مالی امداد کے طور پر ڈھائی لاکھ روپے نقد فراہم کیے گئے۔ جناب سید معین نے کہا کہ کفایت علی قتل معاملے میں اگر کسی بھی قسم کی قانونی امداد کی ضرورت پیش آئی تو مجلس اتحاد المسلمین متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور قانونی سطح پر ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملزمین کو سخت سے سخت سزا دلوانے کے لیے مجلس اپنی جانب سے بھرپور کوشش کرے گی تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے۔

شہر ٹریفک شاخ وزیرآباد کی غیر قانونی مسافر بردار گاڑیوں

بغیر لائسنس گاڑیوں اور تجاوزات کے خلاف کارروائی لاکھوں کا جرمانہ وصول

ناندیڑ، 19 جون: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں بڑھتے ہوئے ٹریفک مسائل پر قابو پانے کے لیے شہر ٹریفک شاخ وزیرآباد نے غیر قانونی مسافر بردار گاڑیوں، بغیر لائسنس یا پرمٹ چلنے والی گاڑیوں، تیز رفتار گاڑیوں، فٹا کا سائلنسر والی بلیٹ موٹر سائیکلوں، دورانِ ڈرائیونگ موبائل فون استعمال کرنے والوں اور سڑکوں پر قائم غیر مجاز پھل فروش ٹھیلوں و دیگر تجاوزات کے خلاف خصوصی مہم چلاتے ہوئے بڑی کارروائی انجام دی۔ یہ مہم پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب اویناش کمار کی ہدایت پر شروع کی گئی، جس کے تحت 18 جون 2026 کو شہر ٹریفک شاخ وزیرآباد کے پولیس انسپکٹر ماروتی منڈے، وزیرآباد پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اجیت کمبھار، ان کے عملے اور ناندیڑ واگھالا میونسپل کارپوریشن کے انسدادِ تجاوزات دستے نے مشترکہ کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران وزیرآباد چوک سے ایس ٹی اوور برج اور کلامندر کے درمیان سڑکوں پر قائم غیر مجاز ہاتھ گاڑیوں، پھل فروش ٹھیلوں، سائن بورڈز اور دیگر رکاوٹوں کو ہٹا کر ضبط کیا گیا۔ اس کے علاوہ ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے والی گاڑیوں، ٹرپل سیٹ سواری کرنے والوں، بغیر لائسنس گاڑی چلانے والوں اور دیگر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 337 مقدمات درج کیے گئے۔ پولیس نے ان کارروائیوں کے دوران مختلف خلاف ورزیوں پر 3 لاکھ 32 ہزار 450 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ اسی طرح سڑک پر رکاوٹ بننے والے 8 پھل فروش ٹھیلوں کے خلاف بھارتیہ نیایا سنہتا 2023 کی دفعہ 285 کے تحت کارروائی کی گئی۔ پولیس انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ بڑھتی ہوئی ٹریفک کے پیش نظر اپنی دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیاں صرف مقررہ پارکنگ مقامات پر کھڑی کریں، سڑکوں پر تجاوزات قائم نہ کریں، ٹریفک سگنلز کی پابندی کریں اور ایسی کوئی حرکت نہ کریں جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہو۔ بصورتِ دیگر موٹر وہیکل ایکٹ اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گرو اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر رامیشور وبجنے کی رہنمائی میں شہر ٹریفک شاخ وزیرآباد کے افسران اور اہلکاروں نے انجام دی۔

اعلان عام

میرے مؤکل سید مظہر ولد سید حسن، ساکن لکشمی نگر، مال ٹیکڑی روڈ، ناندیڑ، موبائل نمبر 9657931818 کی فراہم کردہ معلومات اور اختیارات کے مطابق یہ اعلان عام عوام اور متعلقہ افراد کی اطلاع کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔

میرے مؤکل نے پٹھان ماجد خان ولد نظیر خان ساکن لکشمی نگر، مال ٹیکڑی روڈ، ناندیڑ کی ملکیت اور قبضہ میں موجود پلاٹ نمبر H-4 خریدنے کے خواہشمند ہیں۔ مذکورہ پلاٹ کا رقبہ مشرق تا مغرب 47 فٹ 3 انچ اور شمال تا جنوب 30 فٹ ہے، جس کا کل رقبہ 1419 مربع فٹ ہے۔ یہ پلاٹ سروے نمبر 117/B کی زرعی زمین پر واقع ہے اور حیدر باغ نمبر 02، ناندیڑ میں موجود ہے۔

مذکورہ پلاٹ کی حدود درج ذیل ہیں: مشرق میں: 20 فٹ چوڑی سڑک ◦ مغرب میں: نتھو صاحب کی فروخت کردہ زمین ◦ جنوب میں: پلاٹ نمبر 05 ◦ شمال میں: پلاٹ نمبر 03

مذکورہ پلاٹ پر فروخت کنندہ کا حقِ ملکیت اور قبضہ ہبہ نامہ دستاویز نمبر 549/2019 مورخہ 2025.01.16 اور لنک رجسٹری نمبر 3073/2009 مورخہ 2019.04.15 کے مطابق قائم ہے۔

میرے مؤکل نے مذکورہ پلاٹ کی مستقل خریداری کے لیے پلاٹ کے مالک و فروخت کنندہ کے ساتھ ایک سودا چٹھی (معاہدۂ خرید و فروخت) انجام دیا ہے اور بطور بیعانہ کچھ رقم ادا بھی کی جاچکی ہے۔ باقی رقم ادا کر کے جلد ہی رجسٹرڈ فروخت نامہ (سیل ڈیڈ) اپنے حق میں منتقل کروایا جائے گا۔

لہٰذا مذکورہ حدود کے اندر واقع پلاٹ کے سلسلے میں اگر کسی شخص یا ادارے کا کوئی حق، دعویٰ، سابقہ معاہدہ، سودا چٹھی، رہن نامہ، قرض یا کسی بھی نوعیت کا مالی بوجھ موجود ہو تو وہ اس عوامی اعلان کی اشاعت کی تاریخ سے 7 دن کے اندر تحریری اعتراض مع دستاویزات میرے دفتر کے درج ذیل پتے پر جمع کرائیں یا بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔ مقررہ مدت کے بعد موصول ہونے والے کسی بھی اعتراض کو قابلِ قبول نہیں سمجھا جائے گا اور میرے مؤکل مذکورہ پلاٹ کی خریداری کی قانونی کارروائی مکمل کرلیں گے۔ یہ اعلان صرف اطلاعِ عام کے لیے جاری کیا جارہا ہے۔

مورخہ: 19.06.2026

ایڈوکیٹ قاضی ظہیرالدین صدیقی۔ موبائل: 9325621390

اعلان دہندہ: سید مظہر ولد سید حسن ساکن: لکشمی نگر، مال ٹیکڑی روڈ، ناندیڑ۔ 9657931818

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس: Mob: 9860871766

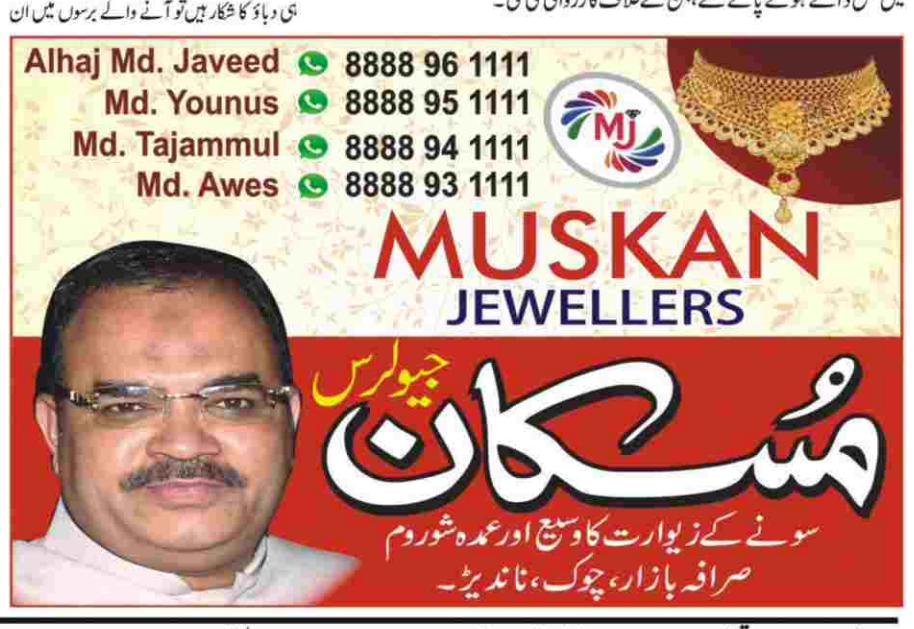

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی